Presented by: Rana Jabir Abbas

بسمِ ربّ الحُسینؑ

الست

خاکِ پائے ماتم گسارانِ حسینِؑ مظلوم

میر احمد نویدؔ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرم

یافاطمۃ الزہراؑ

خاص زہراؑ کا عطیّہ ہے یہ پروازِ نوید
پر یہ آتی ہے بلندی پر کے جل جانے کے بعد

اللہ رہے نویؔد کی پرواز الامان
تکتے ہیں جبرئیلؑ بھی جس کی اُڑان کو

کرم یاعلیؑ

علیؑ نے میرے کاسے میں فقیری ڈال دی جس دَم
نویؔد اُس دَم مِرے دِل پر کھلا دستِ خدا کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیدری یم قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم
پیشوائے تمام رندانم
کہ سگِ کوئے شیرِ یزدانم
من بغیرِ علیؑ نہ دانستم
علیؑ اللہ از ازل گفتم

حضرت سخی لعل شہباز قلندر کبریا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعا نگاہ

سخی لعل شہباز قلندرؒ کبریا

اور

سید سخی باوا کریم صدا حسین جلالی قلندری بخاری ہاشمی القرشی

اسی کرم نے مجھے مست کردیا ہے نوؔید
کرم جو حال پہ میرے صداؔ حسین کا ہے

انتساب

اپنے والدِ بزرگوار عابدِ شب زندہ دار
سید غلام الثقلین جعفری

اور

اپنی والدۂ ماجدہ
سیدہ بیگم زیدی کے نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترتیب

جسے میرے دل نے خدا کہا	۱۰
اُس کو ادراک نہیں پا سکتا	۱۳
دلیل سے پہلے	۱۵
درود	۱۷
وہ تو ہے، وہ میں ہوں	۲۰
محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم	۲۳
محمدؐ اور تنہائی	۲۵
خدا میں ’’تو‘‘	۳۶
حیرت ہے	۳۸
فاطمہؑ	۳۹
فاطمہؑ	۴۲
فاطمہؑ	۴۵
وہ فاطمہؑ ہے	۴۹
فاطمہؑ باپ کی ماں	۵۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمہؑ کا ہے	۵۴
درِ فاطمہؑ کا ہے	۵۶
وحدت ہے فاطمہؑ	۵۸
عمراں کا قصیدہ ہے	۶۰
میں علیؑ کو خدا نہیں کہتا	۶۲
علیؑ	۶۳
علیؑ علیؑ کرنا	۶۵
تعبیرِ حسنؑ	۶۷
ہائے حسینؑ	۶۹
قیوم حسینؑ	۷۱
بے نیاز حسینؑ	۷۳
حسینؑ شافی حسینؑ کافی	۷۵
مگر حسینؑ ایک ہے	۷۷
لا الہٰ الا اللہ	۸۰
لم یلد و لم یولد	۸۳
نکتۂ صد معنی حسینؑ	۸۶
بنائے الہٰ کہیں اس کو	۸۸
مصلے کو کر صفِ ماتم	۹۱

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترے ناز اٹھائے گا حسینؑ	۹۳
خدا حسینؑ کے ساتھ	۹۵
مقامِ محمود کی صدا ہے	۹۷
تسبیح	۹۹
جلتا رہے گا میرا دیا	۱۰۲
قیامِ حسینؑ	۱۰۶
جہانِ حسین	۱۰۸
خدا دیا حسینؑ نے	۱۱۰
انتہائے خونِ حسینؑ	۱۱۲
ارادہ حسینؑ ہے	۱۱۴
ظاہر حسینؑ کا	۱۱۵
صدا یا حسینؑ کی آئے	۱۱۶
تصّور حسینؑ کا	۱۱۸
زمانہ ہے حسین	۱۱۹
صدا حسینؑ	۱۲۱
زندگی کیا ہے	۱۲۲
جمالِ حسینؑ	۱۲۶
قبلتین	۱۲۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ لکھ دیا ہے	۱۲۹
تفصیل	۱۳۰
زیارت حسینؑ کی	۱۳۱
نہ کوئی مولا حسینؑ جیسا	۱۳۳
کر رہا ہے خدا حسینؑ حسین	۱۳۴
حاصلِ کن یا حسینؑ	۱۳۵
حسینؑ اور نماز	۱۳۶
نماز	۱۴۲
گریہ	۱۴۳
اسرار ہیں زین العباؑ	۱۴۴
رمزِ لا الٰہ کیا ہے	۱۴۶
روئے موسیٰ کاظمؑ	۱۴۸
وحدتَ اللہ غریبُ الغربا	۱۵۰
حاضر امامؑ	۱۵۵
حاضر امامؑ کے حضور	۱۵۷
امامِ حجّت	۱۶۲
برّ ح کا خون	۱۶۴
سجدہ در زینبؑ کا	۱۶۶

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیا بن گئی زینبؑ	۱۶۹
کعبہ نظر آتا ہے	۱۷۱
عباسؑ	۱۷۳
آ گئے غازی	۱۷۵
احسان خدیجہؑ کا	۱۷۷
خدا کا نام لیتے ہیں	۱۸۲
راہوارِ حسین	۱۸۳
اے روح اللہ	۱۸۶
تمہید نظر آتا ہے	۱۸۹
سحر نہیں ہوتی	۱۹۰
رُخِ نو بہار ہے حرؑ کا	۱۹۳
ماتمی	۱۹۷
یا حسینؑ	۲۰۱
نوحہ	۲۰۴
جوابِ نوحہ	۲۰۷
کربلا ہو گئی تیار	۲۱۰
کربلا ہو چکی ہے، کربلا ہو رہی ہے، کربلا ہونی ہے	۲۱۳

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جسے میرے دل نے خدا کہا

نہ وہ حد میں ہے نہ عدد میں ہے
نہ ازل میں ہے نہ ابد میں ہے
نہ قبول میں نہ وہ رد میں ہے
جسے میرے دل نے خدا کہا

نہ زماں میں ہے نہ مکاں میں ہے
نہ نہاں میں ہے نہ عیاں میں ہے
وہ نہیں میں ہے نہ وہ ہاں میں ہے
جسے میرے دل نے خدا کہا

نہ وہ لا میں ہے نہ وہ شے میں ہے
نہ وہ لَے میں ہے نہ وہ نَے میں ہے
وہ ''نہیں'' میں ہے نہ وہ ''ہے'' میں ہے
جسے میرے دل نے خدا کہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ وہ کیوں میں ہے نہ وہ کیا میں ہے
نہ خلا میں ہے نہ ملا میں ہے
نہ فنا میں ہے نہ بقا میں ہے
جسے میرے دل نے خدا کہا

نہ عدم میں ہے نہ وجود میں
نہ غیاب میں نہ شہود میں
نہ وہ نیست میں نہ وہ بُود میں
جسے میرے دل نے خدا کہا

نہ حدوث ہے نہ قدیم ہے
نہ الف نہ لام نہ میم ہے
نہ ہے منقسم نہ قسیم ہے
جسے میرے دل نے خدا کہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ پرا ہے وہ نہ ورا ہے وہ
نہ بہم ہے وہ نہ جدا ہے وہ
نہ سکوت ہے نہ صدا ہے وہ
جسے میرے دل نے خدا کہا

نہ مکاں ہے وہ نہ مکیں ہے وہ
نہ فلک ہے وہ نہ زمیں ہے وہ
تو سنو نہیں بھی نہیں ہے وہ
جسے میرے دل نے خدا کہا

نہ خفی ہے وہ نہ جلی ہے وہ
کہ ہر اک صفت سے بری ہے وہ
تو سنو نویدؔ وہی ہے وہ
جسے میرے دل نے خدا کہا
جسے میرے دل نے خدا کہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُس کو ادراک نہیں پا سکتا

اتنا آخر ہے کہ جیسے اول
اتنا اول ہے کہ جیسے آخر
اتنا حاضر ہے کہ جیسے غائب
اتنا غائب ہے کہ جیسے حاضر

اتنا امکاں ہے کہ جیسے موجود
اتنا موجود کہ جیسے امکاں
اتنا پنہاں ہے کہ جیسے پیدا
اتنا پیدا ہے کہ جیسے پنہاں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اتنا ممکن ہے کہ جیسے واجب
اتنا واجب ہے کہ جیسے ممکن
اتنا باطن ہے کہ جیسے ظاہر
اتنا ظاہر ہے کہ جیسے باطن

وہ کسی حد میں نہیں آ سکتا
اس کو ادراک نہیں پاسکتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دلیل سے پہلے

نہ عدل ہے نہ ہے عادل عدیل سے پہلے
مثال جیسے نہیں ہے مثیل سے پہلے

خدا جو کفر پہ بعدِ دلیل بھی نہ کھلا
خدا کو آ گیا لے کر دلیل سے پہلے

خدا ہے کیا کہ خدا کا مقدمہ کیا ہے
کُھلے تو کیسے گواہ و وکیل سے پہلے

وہ کیا بغیر محمدؐ خدا کو دیکھیں گے
جو اصل دیکھ نہ پائے اصیل سے پہلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہودِ ذات صفت کے وجود ہی سے کھلا
کہ تم جمال کو سمجھو جمیل سے پہلے

نویؔد ذاتِ خدا ہے دلیل میں مستور
نہ بعد میں ہے نہ ہے وہ دلیل سے پہلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

درود

ہے اسم ہائے الٰہی میں بند رازِ درود
جوازِ ذاتِ خداوند ہے جوازِ درود

قیامِ عشق، رکوعِ مکاں، سجودِ زماں
نہیں کچھ اور اگر ہے تو بس نمازِ درود

وہ آپ بھی ہے مصلّے پہ کائنات کے ساتھ
خدا نے ایسی بچھائی ہے جانمازِ درود

وہ جس کی لے پہ مسلسل ہے ایک نغمۂ کن
وہی تو دستِ خداوند میں ہے سازِ درود

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو سلسلہ متکبر سے ہے شکور تلک
ہے کبریائی کے پردے میں یعنی نازِ درود

درود ہی سے خدا میں خدائی آئی ہے
خدا سے کر ذرا دریافت امتیازِ درود

دوامِ محوِ نظارہ کو چاہیے دائم
یہی کہ حسنِ خدا آئینہ طرازِ درود

ہے کس کو علم محمدؐ کے اور علیؑ کے سوا
یہ کون ہے پسِ پردہ فسون سازِ درود

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوؔید اُسے درِ توبہ کے بند و باز سے کیا
گُنہ سے دور ہی رہتا ہے پاکبازِ درود

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ تو ہے، وہ میں ہوں

سینے میں جو اک درد سا ہوتا ہے وہ تو ہے
جو درد کی شدت سے بکھرتا ہے وہ میں ہوں

جو باغ کو شبنم سے بھگوتا ہے وہ تو ہے
جو گُل کی طرح ڈھل کے نکھرتا ہے وہ میں ہوں

ہر شے میں جو آئینہ پروتا ہے وہ تو ہے
جو آئینہ خانوں میں سنورتا ہے وہ میں ہوں

جنگل کو جو خوشبو سے بھگوتا ہے وہ تو ہے
جنگل سے جو ہر شام گزرتا ہے وہ میں ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

داغوں کو میرے دل سے جو دُھوتا ہے وہ تو ہے
داغوں کی تمنا میں جو مَرتا ہے وہ میں ہوں

مجھ دل کو جو رنگوں میں ڈبوتا ہے وہ تو ہے
جو ڈوب کے رنگوں میں ابھرتا ہے وہ میں ہوں

مٹی میں جو دریا کو ڈبوتا ہے وہ تو ہے
مٹی سے جو قطرہ سا نتھرتا ہے وہ میں ہوں

مجھ خاک میں اک تخم جو بوتا ہے وہ تو ہے
سایہ سا سرِ دہر جو کرتا ہے وہ میں ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو تھا، وہ جو ہونا ہے، جو ہوتا ہے، وہ تو ہے
ہونے کے دکھوں سے جو گزرتا ہے وہ میں ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

ہیں اگر چہرہ محمدؐ آئینہ قرآن ہے
یعنی یہ قلبِ محمدؐ کی صدا قرآن ہے

اے خدا! ذاتِ محمدؐ ہے یہ قرآں کی جگہ
یا محمدؐ کی جگہ رکھا ہوا قرآن ہے

اے محمدؐ آپؐ سے جو ہوگیا سنت ہے وہ
اے محمدؐ آپؐ نے جو کہہ دیا قرآن ہے

اب جسے چاہے اسے توفیقِ اقراء دے خدا
ویسے تو ہر قلب پر لکھا ہوا قرآن ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے محمدؐ ناطق و صامت کی یکجائی کا نام
ان کا چپ رہنا کتاب اور بولنا قرآن ہے

اول و نا، اوسط و نا، آخر و نا، کل و نا
از محمدؐ تا محمدؐ رو نما قرآن ہے

بائے بسم اللہ کے نقطے میں ہے مستور کون
یعنی جس نقطے میں سب سمٹا ہوا قرآن ہے

قل سے تا اقراء قصیدہ ہے محمدؐ کا نوید
پوچھتے کیا ہو یہ تم مجھ سے کہ کیا قرآن ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محمدؐ اور تنہائی

بس کہ تنہائی سے ہوتا ہے محمدؐ کا ظہور
جس کا قامت حدِ امکاں ہے اسی قد کا ظہور

جس کے ہونے سے چمک مہر میں اشیاء میں ہے رنگ
معدنِ حق کے اسی لعل و زبر جد کا ظہور

جس کی تنہائی سے یہ انجمن آباد ہوئی
جس کی تنہائی میں گم ساعتِ ایجاد ہوئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پوچھے مندوبِ الٰہ سے کوئی لا کی تنہائی
جس پہ گزری ہے یہاں کنجِ حرا کی تنہائی

چشم کب ہوگئی دل عشق کو معلوم نہیں
عشق تو جاں پہ سنبھالے تھا بلا کی تنہائی

نہ کوئی ہوش کا عالم تھا نہ مدہوشی تھی
چشم جب دل ہوئی اک راز کی خاموشی تھی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی تنہائی سے پیدا سحر و شام ہوئے
جس کی تنہائی سے سیارے سبک گام ہوئے

جس کی تنہائی کے شعلے میں کچھ ایسی تھی چمک
سامنے آئے مہ و مہر تو وہ خام ہوئے

جس کے ہونے سے ادا گُل میں نوا بلبل میں
جس کے ہونے سے ہے رَو عالمِ جزو وکُل میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی تنہائی کا انجام نہ کوئی آغاز
جس کی تنہائی کا کھولا نہ گیا عقل سے راز

جس کی تنہائی انا العقل کا ہے نعرۂ مست
کیسے پہنچے گا بھلا اس کی حقیقت کو مجاز

جس کی تنہائی کو تنہائی نہیں پاسکتی
ڈوب جائے بھی تو کیا تہہ تو نہیں لاسکتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی تنہائی کا عالم وہ یمِ لا محدود
اک سِرا جس کا عدم ایک سِرا جس کا وجود

اصل تنہائی کا اک نکتہ ہے جس کی تنہائی
جس کی تنہائی میں گم شاہد و مشہود و شہود

جس کی تنہائیِ بے فصل کی کوئی نہیں حد
اک سِرا جس کا ازل ایک سِرا جس کا ابد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی تنہائی ہے ہنگامۂ بزمِ امکاں
جس کی تنہائی ہے یاں محرمِ صد رازِ نہاں

ایک مرکز پہ دل و ذہن کو لانے کے لئے
جس کی تنہائی نے دی ذات کے کعبے میں اذاں

جس کی تنہائی پہ یاں سورۂ کوثر اُترا
جیسا تھا حسن صدف ویسا ہی گوہر اُترا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

جس کی تنہائی پہ تنہائی کا عالم ہے تمام
جس کی تنہائی بنی حامل وحی و الہام

دست بستہ رہا تنہائی میں جس کی سورج
جس کی تنہائی کے دربار میں حاضر رہی شام

جس کی تنہائی سے گردش میں زمیں ہے ہر دم
مہر کو جس جگہ ہونا تھا وہیں ہے ہر دم

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے جھیلی ہے اکیلے یہاں سب کی تنہائی
حرف کی نطق کی آواز کی لب کی تنہائی

جس کی تنہائی پہ بس ختم ہے تنہائی کا بار
جس کی تنہائی کے آگے تو ہے رب کی تنہائی

جس کی تنہائی کہ ہونے کی خبر سے گزری
شام سے جلتی ہوئی آئی سحر سے گزری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی تنہائی کا عالم نہیں اشیاء سے عیاں
لالہ و گل سے نہ ہی وسعتِ صحرا سے عیاں

جس کی تنہائی ہے تنہائی در اندر تنہائی
نہ ہی قطرے سے عیاں ہے نہ ہی دریا سے عیاں

جس کی تنہائی ہے یاں چہرۂ تنہائیِ غیب
کس سے اٹھتا ہے بھلا پردۂ تنہائیِ غیب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی تنہائی سے برہم ہوئی بزمِ اصنام
جس کی تنہائی بنی قاطعِ تیغِ اوہام

جس کے قدموں کی دھمک سے ہلے ایوانِ کُہن
جس کی ٹھوکر سے گرا تاجِ سرِ کُہنہ نظام

کارواں کے لئے جس نے رہِ نَو تازہ کی
بجھ رہے تھے جو دیئے اُن کی بھی لَو تازہ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُردہ بکری سے جو دے دہر کے ہونے کی مثال
نفی در نفی ہے جس ذات کے اثبات کا حال

جس کی تنہائی نے دیکھی ہے وہ بے معنویت
لا بہ لا گزرا جو ہر منظرِ دنیا سے کمال

دہرِ بے معنٰی سے پیدا کئے معنی جس نے
بہرِ اثباتِ اللہ پہلے کہا "لا" جس نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا میں ''تو''

یہ خاص دن ہے مئے عام دے کے ٹال نہیں
ترے جواب سے باہر مرا سوال نہیں

گتھا ہے ایسے خدا تجھ میں اور خدا میں تو
جُدا کہوں تو میں کیسے مری مجال نہیں

جو تو نہ ہوتا خدا جلوہ گر کہاں ہوتا
یہ ذات کا ہے صفت کا کوئی کمال نہیں

تری ثناء میں کروں کیا کہ میں خدا نہ علیؑ
ترے مقام کو پہنچوں یہ میرا حال نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کبھی خدا، کبھی بندہ، کبھی صفت، کبھی ذات
مرے گمان میں آئے تو وہ خیال نہیں

کیا ہے کس نے یہ فرقِ حدیث و آیت و قول
سوائے وحی ترا جب کوئی مقال نہیں

نوؔید نام میں لوں اُن کا اور خدا سے جُدا
یہ میری تاب نہیں یہ مری مجال نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیرت ہے

یہ حیرت میں ہے آئینہ کہ آئینے میں حیرت ہے
جو اس وحدت میں کثرت ہے جو اس کثرت میں وحدت ہے

تجھے معراج پر حیرت ہے اے واعظ محمدؐ کی
مجھے ان کے زمیں پر آن کر رہنے پہ حیرت ہے

جب اللہ اور محمدؐ اور علیؑ تینوں ولی ٹھہرے
یہی جانیں تو جانیں بس کسے کس پر فضیلت ہے

یہ ترتیبِ زمانی ہے نہ ترتیبِ مکانی ہے
یہ پہلے بعد کی باتیں تو واعظ کی خباثت ہے

شہادت دونوں ولیوں کی ہے بس اللہ کو کافی
جو رَٹ ہے اشہد انا کی واعظ کی خباثت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمہؑ

وہ فاطمہؑ ہے وہ تجسیمِ کبریائی ہے
صفت خدا کی جس ایک ذات میں سمائی ہے

وہی احد کی ہے واحد وہی تو فاطمہؑ ہے
خدا نے جس میں کہ وحدانیت چھپائی ہے

وہی ہے فاطرِ افلاک و فاطرِ والارض
اسی کے صدقے میں آدمؑ نے روح پائی ہے

حیات اسی نے کی طبقات کے تیئں تقسیم
ہر ایک طبقے میں پھر زندگی بسائی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُسی نے خاک کی تہہ پر بچھایا ہے پانی
بچھا کے پانی پھر اُس نے ہوا اُڑھائی ہے

وہی صداقتِ ھا ہے وہی صداقتِ ھو
اُسی نے نقطۂ با پر کشش بنائی ہے

اُسی کی شان میں ہے بابِ اِنّا انزلنا
وہی شبوں میں شب قدر بن کے آئی ہے

اُسی کا اذن ہے اقراء اُسی کا اذن ہے قل
وہی تو آیتِ کبرا کی رونمائی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمیں پہ جس نے ولی و نبی اتارے تھے
خدا کی شکل میں اب خود اُتر کے آئی ہے

وہی تو مرکزِ تطہیرِ پنجتنؑ ہے نوید
اُسی کی ذات میں عِصمت سِمٹ کے آئی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمہؑ

آج کے دن ہوا وہ نورظہور جس سے خیرالنساء کی ذات بنی
آج کے دن صدائے کُن گونجی آج کے دن یہ کائنات بنی

آج پیدا ہوئے مظاہر سب کنزِ مخفی ہوا ہے ظاہر سب
آج تک نورِ بےصفت تھی جو ذات آج مجموعۂ صفات بنی

آج پیدا ہوا ہے ''میں'' سے ''تو'' آج پیدا ہوئے۔ یہ ھا اور ھو
گونج اٹھا لا الہ الا ھو شکلِ آیاتِ بینات بنی

آج کے دن بنے یہ لوح وقلم آج کے دن بنے یہ کرسی وعرش
آج وحدت کو مل گئی کثرت اِک تجلی تجلیات بنی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج تخلیقِ جبرئیل ہوئی آج تکمیل ہر دلیل ہوئی
آج کا دن بہت مبارک ہے آج کے دن رہِ نجات بنی

آج کے دن ہوا یہ کن فیہ کوں آج کے دن بنے برون و دروں
آج کے دن بنے وجود و عدم آج یہ دن بنا یہ رات بنی

آج کے دن بنے زمین و زماں آج کے دن بنے مکین و مکاں
آج کے دن وجود خلق ہوا آج کے دن ہی یہ حیات بنی

آج پیدا ہوئے یہ بحر و بر آج پیدا ہوئے یہ خشک و تر
آج پیدا ہوئے یہ آب و غذا آج یہ صورتِ ثبات بنی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج پیدا ہوئے فنا و بقا آج پیدا ہوئے سکوت و صدا
آج شکلِ نمودِ صبح و مساء نورِ ظاہر کے ساتھ ساتھ بنی

آج پیدا ہوا یہ عالم امر آج پیدا ہوا یہ عالم روح
آج یہ واجب و وجوب بنے آج یہ شکلِ ممکنات بنی

آج تخلیقِ علم کا دن ہے آج تخلیقِ عقل کا دن ہے
آج کے دن یہی کہوں گا نویدؔ آج کے دن خدا کی بات بنی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمہؑ

جو پوچھیے کہ کیا ہے فاطمہؑ
کرم کی انتہاء ہے فاطمہؑ
حجابِ کبریائی ہے
کسی کو کب رسائی ہے
کہ پردۂ خدا ہے فاطمہؑ
وہ قابلِ درود ہے وہ شاملِ درود ہے
وہ داخلِ درود ہے وہ کاملِ درود ہے
وہ حاملِ درود ہے وہ حاصلِ درود ہے
کہ مرکزِ کساء ہے فاطمہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ منبعِ شہود ہے شہود کا وجود ہے
نزول ہے درود ہے خدا کا تار و پود ہے
سلام ہے قیام ہے رکوع ہے سجود ہے
کہ سجدۂ خدا ہے فاطمہؑ

وہ قول ہے مقالہ ہے وہ معدنِ الرسالۃ ہے
علیؑ کی ہم نوالہ ہے علیؑ کی ہم پیالہ ہے
حسینؑ کا حوالہ ہے حسنؑ کو جس نے پالا ہے
وہی تو باخدا ہے فاطمہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ اولینِ نور ہے صفات کا ظہور ہے
غیاب کا حضور ہے خدا کا جو غرور ہے
جو طاہرہ ہے طیبہ کہ رجس جس سے دور ہے
وہ پاک سیدہ ہے فاطمہؑ

وہ جلوۂ غیاب ہے وہ نور کی کتاب ہے
خدا کا وہ حجاب ہے خدا کا وہ نقاب ہے
کہ جز نبیؐ و جز علیؑ کہاں کسی کو تاب ہے
خدا کا آئینہ ہے فاطمہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو پنجتنؑ سمٹ گئے تو ایک ذات بن گئی
وہ ایک ذات پھیل کر یہ کائنات بن گئی
نبیؐ کی بات بن گئی علیؑ کی بات بن گئی
پتا چلا کہ کیا ہے فاطمہؑ

رسالتیں، ولایتیں، امامتیں، ہدایتیں
شرافتیں، نجابتیں، طہارتیں، شہادتیں
عبادتیں، ریاضتیں، کرامتیں، صداقتیں
انہی کا تو سِرا ہے فاطمہؑ

وہ کنزِ مرسلیں نوید، صحیفۂ مبیں نوید
ہے دین کی امیں نوید، دیا اسی نے دیں نوید
کہوں گا بالیقین نوید، خدا تو وہ نہیں نوید
خدا سے کب جدا ہے فاطمہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ فاطمہؑ ہے

وہ فاطمہؑ ہے وہی آیتوں کی آیت ہے
وہ بالغہ ہے وہی حجتوں کی حجت ہے

مقامِ نعمتِ نائم سے تا بہ دستِ نعیم
وہ سیدہ ہے وہی نعمتوں کی نعمت ہے

مقامِ سرمدی سے تا بہ عالمِ لاہوت
وہ قدسیہ ہے وہی جلوتوں کی جلوت ہے

مقامِ بالا کی رفعت ہے تا مقامِ بلند
وہ طیبہ ہے وہی رحمتوں کی رحمت ہے

مقامِ کُن کے تحیّر سے تا دمِ فیہ کون
وہ ضامنہ ہے وہی قدرتوں کی قدرت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقامِ طیب و طاہر سے تا مقامِ طہور
وہ طاہرہ ہے وہی عصمتوں کی عصمت ہے

مقامِ امرِ شفاعت سے تا بدستِ شفا
وہ عالمہ ہے وہی حکمتوں کی حکمت ہے

مقامِ چشمِ تحیّر سے تا بہ حیرتِ دید
وہ کاملہ ہے وہی حیرتوں کی حیرت ہے

مقامِ حاضر و ناظر سے تا مقامِ حضور
وہ راضیہ ہے وہی غایتوں کی غایت ہے

مقامِ غیبتِ صغرا سے تا دمِ کبرا
وہ غیبیہ ہے وہی غیبتوں کی غیبت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقامِ قائم و دائم سے تا ہمیش و دوام
وہ قائمہ ہے وہی عظمتوں کی عظمت ہے

مقامِ نسبتِ تسلیم سے بہ حدِ رضا
وہ مرضیہ ہے وہی نسبتوں کی نسبت ہے

مقامِ کثرتِ جلوہ سے تا دمِ وحدت
وہ ذاکیہ ہے وہی وحدتوں کی وحدت ہے

حضور اس کے دعا میری مستجاب نوید
وہ عاملہ ہے وہی نیتوں کی نیت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمہؑ باپ کی ماں

فاطمہؑ باپ کی ماں بن کے جو سرورؐ کو ملی
معنیٔ کوثر کو رسالتؐ کہ پیمبر کو ملی

صدقہٗ فاطمہؑ و سیدہ و طاہرہ ہے
وہ فضیلت کہ جو تطہیر کی چادر کو ملی

وہ فصاحت وہ بلاغت ہے لسانِ زہراؑ
جو سلونی کی زباں میں لبِ حیدرؑ کو ملی

اپنی مرضی جو علیؑ نے شبِ ہجرت بیچی
فاطمہؑ اس کا صلہ تھی کہ جو حیدرؑ کو ملی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کا ظاہر ہے علیؑ فاطمہؑ ہے جس کا حجاب
یہی توحید ہے جو جلوۂ داور کو ملی

سجدہ اس دَر پہ ہے بس منزلِ سدرہ کا سفر
منزلت عرشِ خدا کی ہے جو اس در کو ملی

جس میں اللہ کا چہرہ نظر آتا ہے نوؔید
عشقِ حیدرؑ کی وہی مَے مرے ساغر کو ملی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمہؑ کا ہے

کیا مجھ سے پوچھتے ہو یہ تم کیا خدا کا ہے
جس سے خدا ہے وہ سب فاطمہؑ کا ہے

کوئی نبی ہے کوئی ولی کوئی امام
صدقہ یہ تیری اوڑھنے والی کساء کا ہے

منبر نہ دیکھ دیکھ سلونی کی پشت پر
پشتِ علیؑ پہ ہاتھ کہ جو سیّدہ کا ہے

مانا کہ وہ علیؑ و محمد کی ہے بنا
وہ راز بھی تو کھول جو تیری بنا کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زہرا کا ہاتھ تھامے ہوئے ہے علیؑ کا ہاتھ
یہ ہے کمک جو زور یدِ لافتیٰ کا ہے

اللہ کو نبی کو ولی کو امام کو
جو کچھ جسے مِلا ہے دیا سیدہ کا ہے

اک پل میں جو شہود ہے اک پل میں جو وجود
وہ سرمدی نشاں ترے نعلینِ پا کا ہے

پردہ بنا ہے جس کے لیے گریۂ علیؑ
وہ آہ سیدہؑ کی وہ غم سیدہؑ کا ہے

محفلِ قبولیت پہ ہے بس ہاتھ اُٹھا نوید
یہ وقت داد کا تو نہیں ہے دعا کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دَرِ فاطمہؑ کا ہے

تاجِ کساء ہے جس پہ وہ سر فاطمہؑ کا ہے
کھلتا ہے لا مکاں میں جو در فاطمہؑ کا ہے

وہ معدن الرّسالہ ہے کنزِ وِلایہ ہے
او بے خبر جہانِ خبر فاطمہؑ کا ہے

ہے عرش پر جو سرمد و لاہوت و لا مکاں
یعنی وہی زمین پہ گھر فاطمہؑ کا ہے

جس در کی نقل ہے درِ کعبہ حقیقتاً
وہ عالمِ خیال میں دَر فاطمہؑ کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وحدت ہے جس کا تخم تو کثرت ہیں برگ و گُل
عصمت ہے جس کا پھل وہ شجر فاطمہؑ کا ہے

جلتے ہی جا رہے ہیں سرِ لا مکاں چراغ
کہتی ہے یہ روش کہ گزر فاطمہؑ کا ہے

بس اک ہمیشگی ہے ہمیشہ سے تا ہمیش
اک جلوۂ دگر بہ دگر فاطمہؑ کا ہے

جس نے سہا خدا کی جگہ پر خدا کا دکھ
وہ دل ہے فاطمہؑ کا جگر فاطمہؑ کا ہے

جو خون رو رہی ہے مِری آنکھ ہے نوید
رومال ہو رہا ہے جو تر فاطمہؑ کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وحدت ہے فاطمہؑ

کثرت میں جو نہاں ہے وہ وحدت ہے فاطمہؑ
جس جا خدا ہے وہم، حقیقت ہے فاطمہؑ

وہ لا وجود جس میں چھپا ہے ہر اک وجود
یعنی ہر اک شہود کی غیبت ہے فاطمہ

یعنی وہ جلوہ گر ہے پسِ پردۂ علیؑ
یعنی علیؑ ہے علم تو حکمت ہے فاطمہؑ

ذات و صفت سے ہوتا ہے توحید کا ظہور
یعنی اَحد ہے وہ احدیت ہے فاطمہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے اس میں اصلِ جوہرِ وحدت چھپا ہوا
یعنی خدا ہے آئنہ حیرت ہے فاطمہؑ

کیا ڈھونڈتے ہو ہے میں کہ ''ہے'' میں ''نہیں'' ہے وہ
گم ہے ''نہیں'' میں جو وہ حقیقت ہے فاطمہؑ

ہر رشتہ ہائے مُحِبّ و مُحِبوب کی قسم
مُحِبّت کے واسطے ہے جو مُحِبّت ہے فاطمہؑ

طاہر کرے وہ چاہے جسے رجز کرکے دُور
وہ مستقیم راہِ طہارت ہے فاطمہؑ

یعنی خدا نہاں ہے اِسی ذات میں نوید
جلوت ہے جو خدا کی وہ خلوت ہے فاطمہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمراں کا قصیدہ ہے

امکانِ شہود اپنا یوں غیب سے ملتا ہے
اللہ کو سوچا ہے عمران کو دیکھا ہے

جو وجد میں لکھا ہے کیا جانئے وہ کیا ہے
ہے حمد خدا کی یا عمراں کا قصیدہ ہے

رستا ہے کہ منزل ہے، منزل ہے کہ رستا ہے
اللہ کو ڈھونڈا ہے عمران کو پایا ہے

اللہ جو پنہاں ہے اللہ جو پیدا ہے
یہ اُس سے ہی ظاہر ہیں وہ اِن سے ہویدا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب یہ ہیں حجاب اُس کا اور وہ ہے حجاب اِن کا
پھر کون یہ سمجھے گا یہ کون ہیں وہ کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں علیؑ کو خدا نہیں کہتا

ہے رازِ ھو اسے سینے میں تھام کر رکھو
اگر ہو مستِ الست اِس کو برملا نہ کہو
بس اِس لئے میں علیؑ کو خدا نہیں کہتا
کہ خود علیؑ نے کہا ہے مجھے خدا نہ کہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ

زمیں زمیں زماں زماں مکاں مکاں گلی گلی
خدا کو ڈھونڈتا تھا میں کہ مل گئے مجھے علیؑ

صفت خفی کی ہے جلی ، جلی کی ذات ہے خفی
خدا ہے ذات علیؑ صفت خدا خفی علیؑ جلی

صفت سے آگے جائے کون کہ تابِ ذات لائے کون
علیؑ پہ آکے رُک گئی خدا کی بات جب چلی

جو یہ ملیں تو بندگی نہ مل سکیں تو کافری
نفس کا اِک سِرا خودی نفس کا اِک سِرا علیؑ

''نہیں''میں''ہے''نہیں ہے کیا کہ''ہے''میں کیا''نہیں''نہیں
سو''ہے'' سے پہلے ہے علیؑ''نہیں'' سے پہلے ہے علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قلندری ملی مجھے ابوذری ملی مجھے
علیؑ کی خاکِ پا نوید میں نے منہ پہ کیا مَلی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ علیؑ کرنا

گلی گلی ہمیں جانا علیؑ علیؑ کرنا
کہیں بھی کرنا ٹھکانہ علیؑ علیؑ کرنا

ہمیں اندھیرے سے کیا ہے کہ یہ رہے نہ رہے
ہمیں چراغ جلانا علیؑ علیؑ کرنا

ہمیں غرض ہی نہیں ہے کوئی سُنے نہ سُنے
ہمیں تو سنکھ بجانا علیؑ علیؑ کرنا

نکل کے ماضی و فردا و حال سے باہر
بھلے ہو کوئی زمانہ علیؑ علیؑ کرنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوش آ گیا ہے جہاں کو قلندرانہ مزاج
ہمارا وجد میں آنا علیؑ علیؑ کرنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تعبیرِ حسنؑ

خواب نے دیکھی ہے کچھ اس طرح تعبیرِ حسنؑ
آ گیا ہے خود مصور بن کے تصویرِ حسنؑ

قطع کی جس نے زبانِ چرب ساماں کی دلیل
خامشی سمجھو تو جانو کیا ہے تقریرِ حسنؑ

صلح نامہ جنگ کا یا فتح کا سرنامہ ہے
روزِ محشر ہی کھلے گا کیا تھی تحریرِ حسنؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تجھ کو کیا معلوم اے ظالم درازِ اختیار
پاؤں میں تیرے بندھی ہے دیکھ زنجیرِ حسنؑ

ہر قیامت ظلم کی قسمت تڑپنا ہے نویدؔ
صلح کی فتراک میں ہے قید نخچیرِ حسنؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہائے حسینؑ

تیری دنیا سے اے خدائے حسینؑ
کچھ نہیں چاہئے سوائے حسینؑ

جانے کرنا تھا کیا بیاں مجھ کو
رہ گیا کہہ کے صرف ہائے حسینؑ

کس نے سمجھا ہے رازِ الا اللہ
کس کو معلوم ہے بنائے حسینؑ

کیوں نہ ہو مجھ کو تابِ نظارہ
میرا سرمہ ہے خاکِ پائے حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر رہا ہوں صلوٰۃِ عشق ادا
میرا کعبہ ہے کربلائے حسینؑ

نفس جس کو ہنکائے رکھتا ہے
وہ کہاں اور کہاں رضائے حسینؑ

نذرِ اللہ اور نیازِ علیؑ
دے رہا ہے صدا گدائے حسینؑ

ہے کسے کُن پہ اختیار نویؔد
کس نے دیکھی ہے ابتدائے حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قیوم حسینؑ

عشق کی حدِ نہ معلوم کا معلوم حسینؑ
عشق وہ راز ہے جس راز کا مکتوم حسینؑ

لوحِ محفوظ ہے یا عرشِ الٰہی ہے یہ دل
یہی کافی ہے کہ اس دل پہ ہے مرقوم حسینؑ

کیا کہوں کب سے ہے برپا فیہ کوں کی لے میں
بزمِ کُن میں تیرا ماتم مرے مظلوم حسینؑ

دل دھڑکتا ہے کہ بجتی ہے یہ نوبت تیری
تو وہ حاکم ہے یہ دل جس کا ہے محکوم حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے نیازی کو مرے عشق کی دے بے خطری
کر مجھے عشق پہ قائم مِرے قیوم حسینؑ

ذبح کرنے کے لئے حرص و ہوا کفر و شرک
ذبح ہونے کے لئے ایک ہی حلقوم حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے نیاز حسینؑ

ہر اک پہ کیسے کھلے ہے خدا کا راز حسینؑ
مراد جس سے حقیقت ہے وہ مجاز حسینؑ

اس ایک سجدۂ بنیادِ لا الٰہ کی قسم
خدا کی ساری خدائی کا ہے جواز حسینؑ

سما گیا قدِ توحید جس کے قامت میں
وہ قلزمِ خودی و قامتِ دراز حسینؑ

طواف جس کا کرے قبلۂ حرم وہ حریم
جسے نماز کرے سجدہ وہ نماز حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

یہی کہ آئینۂ انعکاسِ نورِ خدا
یہی کہ نورِ خدا کا ہے ارتکاز حسینؑ

سوال پر ہوں خدا و نبیؐ جہاں خاموش
عطا کرے جسے جو چاہے بے نیاز حسینؑ

وہ کبریائی معبود کا ہے کبر نوؔید
کہ بے نیازیِ معبود کا ہے ناز حسینؑ

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ شافی حسینؑ کافی

حسینؑ شافی حسینؑ کافی حسینؑ کا اسم ہر شفا ہے
حسینؑ ازل ہے حسینؑ ابد ہے وہ ابتداء ہے وہ انتہاء ہے

سمجھ کے واجب خدا بھی تجھ پر درود و تسبیح کررہا ہے
حسینؑ تو نے جو کرکے سجدۂ خدا، خدا کو بنادیا ہے

بنا کے ابرو بنا کے پلکیں بنا کے چہرہ بنا کے آنکھیں
خدا نے خود کو ہے جس میں دیکھا حسینؑ ہی تو وہ آئینہ ہے

رسولؐ ناقہ مہار زلفیں سواری دیکھیں سوار دیکھیں
رخِ نبوت اُدھر ہی ہوگا حسینؑ تیری جِدھر رضا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کسی نے اِس میں وجود دیکھا کسی نے اِس میں شہود پایا
ترا جلایا ہوا دیا ہے جو اِس سرائے میں جل رہا ہے

کلام کا یہ دوام سارا رکوع و سجدہ قیام سارا
نوؔید کا یہ نظام سارا حسینؑ سرکار کی عطا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مگر حسینؑ ایک ہے

سبھی شہید معتبر مگر حسینؑ ایک ہے
بلند ہیں سبھی کے سر مگر حسینؑ ایک ہے

ہیں سب کے سب حَسِین تر ہیں سب کے سب مہ و قمر
سبھی ہیں مرکزِ نظر مگر حسینؑ ایک ہیں

کھلا ہوا ہر اک کا در ہر اک دعا ہر اک اثر
سخی ہے یوں تو گھر کا گھر مگر حسینؑ ایک ہے

ہیں حقِ نگاہ و حق نگر جری دلیر شیر نر
سبھی گرے ہیں موت پر مگر حسینؑ ایک ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے کوئی علم کا نگر تو کوئی اس نگر کا در
ہے منتخب یہ گھر کا گھر مگر حسینؑ ایک ہے

لٹا نہیں ہے کس کا گھر کٹا نہیں ہے کس کا سر
سبھی ہیں خوں میں تر بہ تر مگر حسینؑ ایک ہے

سبھی ہیں حق سے باخبر سبھی ہیں دین کی سپر
سبھی ہیں اس محاذ پر مگر حسینؑ ایک ہے

سبھی یزیدِ در بہ در ہوئے ہیں خاک سر بہ سر
لکھا ہے اب بھی عرش پر مگر حسینؑ ایک ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوید سارے بحر و بر نوید سارے خشک و تر
یہ کہہ رہے ہیں نوحہ گر مگر حسینؑ ایک ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لا الٰہ الا اللہ

حسینؑ قلب ہے جاں لا الٰہ الا اللہ
جہاں حسینؑ وہاں لا الٰہ الا اللہ

تیرے ہی ''لا'' نے کیا ہے ''الٰہ'' کو قائم
تیری ''نہیں'' سے ہے ہاں لا الٰہ الا اللہ

وہ استغاثہ جو حرفِ اذاں کی گونج میں ہے
وہ ہے اذاں کی اذاں لا الٰہ الا اللہ

زبانِ خشک سے وہ نفسِ مطمئن کا خطاب
اور اس پہ طرزِ بیاں لا الٰہ الا اللہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھلا ہوا ہے یہ پرچم کراں سے تابہ کراں
کراں سے تابہ کراں لا الہٰ الا اللہ

زبانِ خشک پہ ہر لمحہ ہے حسینؑ حسینؑ
اسی سے تر ہے زباں لا الہٰ الا اللہ

سنو کہ حلقِ بریدہ سے نفسِ قرآں نے
کہا بہ نوکِ سناں لا الہٰ الا اللہ

صدائے حَلقِ بُریدہ پہ دَم ہمَہ لبیک
ہجومِ نعرہ زناں لا الہٰ الا اللہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہَوا کرے ہے جو بت گر سیاستِ ابلیس
ہے ضربِ بُت شکناں لا الہٰ الا اللہ

ہوئے زمان و مکاں عشق گریہ ناک میں غرق
ہے سیلِ اشکِ رواں لا الہٰ الا اللہ

لکھا ہوا ہے پھریرے پہ جس کے نامِ حسینؑ
نویّد ہے وہ نشاں لا الہٰ الا اللہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لم یلد ولم یولد

حسینؑ ہے اَحَدِ لم یلد ولم یولد
حسینؑ ہے صمدِ لم یلد ولم یولد

حسینؑ جلوہ نما لا سے تا بہ الااللہ
حسینؑ ہے سندِ لم یلد ولم یولد

حسینؑ ہی ہے کُلِ الا الٰہ الا اللہ
حسینؑ ہے سندِ لم یلد ولم یولد

حسینؑ ہے ازلِ کائناتِ کُن فیہ کون
حسینؑ ہے ابدِ لم یلد ولم یولد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ ہی سے تو ممکن ہوا شمارِ صفات
حسینؑ ہے عددِ لم یلد ولم یولد

حسینؑ نور فشاں ہے اَحد سے تا بہ صَمد
حسینؑ ہے جسدِ لم یلد ولم یولد

حسینؑ ہی ہے وجُود و عَدم کا طول و عمُود
حسینؑ ہے بلدِ لم یلد ولم یولد

حسینؑ خالقِ ہر نفسِ مطمئنہ ہے
حسینؑ ہے مددِ لم یلد ولم یولد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ عَصر کی کھائی ہوئی قسم کی قسم
حسینؑ تا بہ حَدِ لم یلد ولم یولد

حسینؑ معرفتِ حق کی انتہاء ہے نویؔد
حسینؑ ہے خردِ لم یلد و لم یولد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نکتۂ صد معنی حسینؑ

آئینہ گرد ہے کہ وہ حیرت کہاں سے لائے
اب ڈھونڈ کر حسینؑ سی صورت کہاں سے لائے

وہ جو لہو کا نقشِ بلاغت ہے خاک پر
اللہ! کوئی ایسی عبارت کہاں سے لائے

دل نے کہا حسینؑ الا اللہ کہہ دیا
اب اس سے بڑھ کے کوئی شہادت کہاں سے لائے

یہ آنکھ خواب میں بھی نہ کیوں بند ہی رہے
حسرت ہو لاکھ تابِ زیارت کہاں سے لائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھل جائے جس پہ نکتۂ صد معنیِ حسینؑ
وہ آنکھ تاب لانے کی ہمت کہاں سے لائے

گو چل رہا ہے مِسترِ مدحت پہ تیز تیز
خامہ انیسؔ جیسی فَصاَحت کہاں سے لائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنائے الہٰ کہیں اس کو

وہ بے نیامِ غضب سیف لا کہیں اُس کو
کہو کہو کہ بنائے الہٰ کہیں اُس کو

نبی دعائے براہیمؑ سے ہیں افضلِ خلق
جو ہو نبیؐ کی دُعا ہائے کیا کہیں اُس کو

لرز رہا ہے مژہ پر جو ایک قطرۂ اشک
کہو کہ شافعِ روز جزاء کہیں اُس کو

وہ ایک منظرِ تیغ و گلو و نیزہ و دِل
جہاں بھی آئے نظر کربلا کہیں اُس کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کچھ اتنا سہل نہیں اس کے نقشِ پا پہ خرام
جو دل بدست ہوں وہ پیشوا کہیں اُس کو

وہ جانِ بُود و نبود و دلِ وجود و عدم
سکوتِ ہست میں شورِ بکا کہیں اُس کو

سما سکے نہ اُسے چشم و آئینہ کے حدود
وہ عشق ہے کہ وہ ہے حُسن کیا کہیں اُس کو

ہَوا ہے جنبشِ مشرگاں چراغِ جنبشِ چشم
بجا کہو کہ جو دستِ رَسا کہیں اُس کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا گواہ کہ اس سے خدا نہیں مقصود
فنا شناس جو غیر از فنا کہیں اُس کو

ہزار خونیں کفن ہیں شہیدِ رنگا رنگ
پر اپنے رنگ میں سب سے جُدا کہیں اُس کو

ہے تیرگی کے مقابل اَزل سے تا بہ ابد
چراغِ نُور کہ رَدِ بلا کہیں اُس کو

وہ زرد روئے سحر سرخ روئے شامِ وِصال
خدا کے عشق میں ہاں مبتلا کہیں اُس کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصلے کو کر صفِ ماتم

زمانہ سجدۂ شہؑ میں خدا کے سجدے میں شہؑ
وہ لا الہٰ کہیں پر تو یا حسینؑ ہی کہہ

وہی ہے مالک و مختارِ مرضی داور
خدا سے جو تجھے کہنا ہے وہ حسینؑ سے کہہ

نمازِ عشق مُصلّے کو کر صفِ ماتم
جو یہ قیام نہیں ہے تو کر مُصلّے تہہ

یہ قطرہ قطرہ مری چشمِ عشق سے نہ ٹپک
جو تو لہو ہے تو پھر شہ رگِ گُلو سے بہہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدا حسینؑ کی آتی ہے کربلا سے نوید
کوئی ہو ظلم پہ چُپ تُو مگر خموش نہ رہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترے ناز اٹھائے گا حسینؑ

تو محمدؐ کے ترے ناز اٹھائے گا حسینؑ
تیری نعمت کا ہر احسان چکائے گا حسینؑ

میرے نانا کو اگر تو نے کہا ہے محبوب
ربِّ اکبر! تجھے محبوب بنائے گا حسینؑ

تُو بھی ہمراہِ رضا بکنے پہ ہوگا مجبور
تہہِ خنجر تری قیمت وہ لگائے گا حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تجھ سے مانگے گا ہر اک تیرا طلبگار مجھے
ایسے خود کو ترا مطلوب بنائے گا حسینؑ

تیری معراج کے لائق نہیں مقتل کا نشیب
بول! آئے گا اگر تجھ کو بلائے گا حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا حسینؑ کے ساتھ

یہ کیا سوال کوئی تھا نہ تھا حسینؑ کے ساتھ
ہے جب بہ صورتِ زینبؑ خدا حسینؑ کے ساتھ

وہی زمان و مکاں سے نکل سکا ہے کہ جو
چلا حسینؑ کے ساتھ اور رُکا حسینؑ کے ساتھ

وہی گلا ہے جو کٹ کر بھی دے صدائے الست
وہی ہے سر جو ہو تن سے جدا حسینؑ کے ساتھ

یہ کربلا کا سفر ہے کہ عرش کا ہے سفر
چلے حسینؑ تو خالق چلا حسینؑ کے ساتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہاں کے ماضیِ و فردا و حال کچھ بھی نہ تھا
مگر وہ ایک زمانہ جو تھا حسینؑ کے ساتھ

بنا ہے خاکِ شفا ہو کے گردِ راہِ حسینؑ
شہید، راہِ خدا بن گیا حسینؑ کے ساتھ

خدا ہی بن گیا خود چہرۂ حسینؑ نوید
خدا ہی بن گیا خود آئینہ حسینؑ کے ساتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقامِ محمود کی صدا ہے

صدا جو ھل من کی آ رہی ہے مقامِ محمود کی صدا ہے
یہ استغاثائے سرمدی ہے سنو! یہ معبود کی صدا ہے

مشاہدہ تو یہ کہہ رہا ہے شہود سے تو یہی ہے ظاہر
گلوئے شاہد سے آنے والی دراصل مشہود کی صدا ہے

یہ عصرِ عاشورِ کربلا ہے کہ تم کو مقتل بلا رہا ہے
صدا یہ معلوم کی صدا ہے سنو یہ موجود کی صدا ہے

ادا ہو مستی میں ایک سجدہ کہاں ہے تُو منتظر ہے جلوہ
یہ کربلا ہے مقامِ سدرہ حسینؑ مسجود کی صدا ہے

جسے یہ تلوار دیکھنا ہو خدا کا دیدار دیکھنا ہو
وہ آئے اپنے لہو میں ڈوبے یہ خون آلود کی صدا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ قابَ قوسینِ کربلا ہے بس ایک سجدے کا فاصلہ ہے
یہ سدرۃ المنتہیٰ سے ہر دم حسینؑ معبود کی صدا ہے

صدا پہ چُپ تو نہ رہ جواباً نویؔد لبیک کہہ جواباً
مقامِ محمود کی صدا ہے مقامِ محمود کی صدا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تسبیح

کبریا حسینؑ مرتضیٰؑ حسینؑ مجتبیٰ حسینؑ مصطفیٰ حسینؑ
اولیاء حسینؑ اوصیاء حسینؑ انبیاء حسینؑ معجزہ حسینؑ
ہے بقاء حسینؑ ہے عطا حسینؑ ہے صلہ حسینؑ ہے جزاء حسینؑ
جو کہا حسینؑ جو سنا حسینؑ جو لکھا حسینؑ جو پڑھا حسینؑ
ابتداء حسینؑ انتہاء حسینؑ لا الہٰ حسینؑ کربلا حسینؑ
کُو بہ کُو حسینؑ سُو بہ سُو حسینؑ، جُو بہ جُو حسینؑ رُو بہ رُو حسینؑ
گفتگو حسینؑ آرزو حسینؑ جستجو حسینؑ مَیں کا تُو حسینؑ
حوصلہ حسینؑ نقشِ پا حسینؑ راستا حسینؑ رہنما حسینؑ
راستی حسینؑ سادگی حسینؑ عاجزی حسینؑ تازگی حسینؑ
آگہی حسینؑ روشنی حسینؑ زندگی حسینؑ بندگی حسینؑ
قائمہ حسینؑ فیصلہ حسینؑ، نظریہ حسینؑ زاویہ حسینؑ
آسماں حسینؑ سائباں حسینؑ کہکشاں حسینؑ گلستاں حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے زماں حسینؑ ہے مکاں حسینؑ ہے نہاں حسینؑ ہے عیاں حسینؑ
آئینہ حسینؑ رونما حسینؑ کاشعنہ حسینؑ ظاہرہ حسینؑ
ہے اَحد حسینؑ ہے صَمد حسینؑ ہے اَبد حسینؑ ہے عدد حسینؑ
ہے مَدد حسینؑ ہے سَند حسینؑ ہے خِرَد حسینؑ ہے بَلد حسینؑ
منطقہ حسینؑ مرکزہ حسینؑ تذکرہ حسینؑ مرحبا حسینؑ
حیرتیں حسینؑ حکمتیں حسینؑ جراتیں حسینؑ نسبتیں حسینؑ
آیتیں حسینؑ سورتیں حسینؑ نعمتیں حسینؑ رحمتیں حسینؑ
انما حسینؑ ھل اتا حسینؑ کل کفا حسینؑ لافتیٰ حسینؑ
راہبر حسینؑ چارہ گر حسینؑ حق نِگر حسینؑ شیر نر حسینؑ
دشت و در حسینؑ خشک و تر حسینؑ بحر و بر حسینؑ بال و پر حسینؑ
ارتقاء حسینؑ منتہیٰ حسینؑ شہنشاہ حسینؑ بادشاہ حسینؑ
کُن فکاں حسینؑ جاوداں حسینؑ آستاں حسینؑ رازداں حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے نشاں حسینؑ ہے اذاں حسینؑ ہے جہاں حسینؑ ہے اماں حسینؑ
التجاء حسینؑ آسرا حسینؑ واسطہ حسینؑ سلسلہ حسینؑ
ہے اِدھر حسینؑ ہے اُدھر حسینؑ خوں میں تر حسینؑ عرش پر حسینؑ
باخبر حسینؑ بانظر حسینؑ بابصر حسینؑ بااثر حسینؑ
سامعہ حسینؑ باصرہ حسینؑ ذائقہ حسینؑ شامّہ حسینؑ
جو ہے اب نویدؔ جو ہے جب نویدؔ جو ہے تب نویدؔ جو ہے سب نویدؔ
زیرِ لب نویدؔ روز و شب نویدؔ ہے جو رب نویدؔ ہے جو سب نویدؔ
جاگتا حسینؑ دیکھتا حسینؑ بولتا حسینؑ جانتا حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جلتا رہے گا میرا دیا

خنجر تلے یہ شہہ نے کہا میں حسینؑ ہوں
مرضی خدا کی میری رضا میں حسینؑ ہوں

سجدے میں اپنی روح کو پاتا ہوں میں سُبُک
او شمر! تیز بڑھ مری جانب نہ رک نہ رک
خنجر گُلو پہ میرے چلا میں حسینؑ ہوں

کر دے جُدا سرِ پسرِ نائبِ رسولؐ
لے تو بھی کرکے دیکھ لے یہ کوششِ فضول
تجھ پر ابھی نہیں ہے کُھلا میں حسینؑ ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تجھ پر کھلے گا کون ہے شبیرؑ بعدِ عصر
پلٹے گا تیری سمت ترا تیر بعدِ عصر
ہوگا وہی جو میں نے کہا میں حسینؑ ہوں

چاہوں ابھی سروں سے میں ٹکرا دوں آفتاب
دریا مرے اشارے سے بن جائے سیلِ آب
مٹھی میں بند کرلوں ہوا میں حسینؑ ہوں

ہونے سے میرے صبح ہے ہونے سے میرے شام
بجھ جائیں گے جہان کے آتش کدے تمام
جلتا رہے گا میرا دیا میں حسینؑ ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ آج کا یزید ہے کیا کل کے سب یزید
لے لے کے تیغِ ظلم بڑھیں جس قدر مزید
مجھ کو نہ کرسکیں گے فنا میں حسینؑ ہوں

سن لو کوئی بھی دَور ہو میرا ہی ہے وہ دَور
سن لو کہ جیسے جیسے یہ گزرے گا وقت اور
گونجے گی اور میری صَدا میں حسینؑ ہوں

یوں تو ہے ہر شہید شہیدِ ہزار رنگ
کل بھی رہے گی میری شہادت پہ عقل دَنگ
مجھ سا نہ ہوگا خونیں قبا میں حسینؑ ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے نوّید روند دیا تخت و تاجِ شام
شبیرؑ کی بہن ہے جو اُس پر مِرا سلام
بعدِ حسینؑ جس نے کہا میں حسینؑ ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قیامِ حسینؑ

لگا ہے دشت میں جو خیمۂ قیامِ حسینؑ
ہے کون جس کے لیے ہے یہ اہتمامِ حسینؑ

دہک رہا ہے جو اُس منتقم کے سینے میں
تو کیا وہ زخم بھی بھر دے گا انتقامِ حسینؑ

بتا گئی ہے حقیقت عمل کی نیتِ حرؑ
کہ ایک لمحے میں پوشیدہ ہے دوامِ حسینؑ

یہ بڑھ رہے ہیں جو حرص و ہوا کے تیر لیے
انہیں خبر ہی نہیں صبر ہے حُسامِ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ راز فاش کرے جس پہ چاہے مالکِ زار
کہ ایک نقطے میں مستور ہے کلامِ حسینؑ

سلام بھیجتے ہیں سب حسینؑ پر لیکن
غلامِ حُر ہے ترے واسطے سلامِ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہانِ حسینؑ

اُسے خبر ہے جسے مل گیا نشانِ حسینؑ
اِسی مکاں میں ہے موجود لامکانِ حسینؑ

اگر ملے تجھے توفیق حُر کی آنکھ سے دیکھ
اِسی جہان کے پردے میں ہے جہانِ حسینؑ

اِسی سبب ہی تو پیوست ہیں شہود و وجود
جھکا ہُوا ہے زمیں پر جو آسمانِ حسینؑ

کلام کرتی ہے وہ دل سے دل کے لہجے میں
زبان کی کہاں محتاج ہے زبانِ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہزار شور اٹھایا گیا بہ نامِ خدا
دبا سکیں نہ اذانیں مگر اذانِ حسینؑ

رواں دواں ہے صدا پر صدا لگاتا ہوا
ازل ابد کا تسلسل ہے کاروانِ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا دیا حسینؑ نے

بشر کو اپنی شکل میں خدا دیا حسینؑ نے
شہود کو وجود سے مِلا دیا حسینؑ نے

ملا کے ''مَیں'' مِلا کے ''تُو'' مِلا کے جَون کا لہو
خمیرِ خاک کو شفا بنا دیا حسینؑ نے

ہُوا وہ محرمِ خودی ہُوا وہ مستِ بے خودی
جسے بھی جامِ سرمدی پلا دیا حسینؑ نے

یہ اولیا سے پوچھ لو یہ خود خدا سے پوچھ لو
خدا کو دے کے جاں خدا بنا دیا حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہزار بن گئے خفی ہزار بن گئے جلی
خزانہ جو الست میں لُٹا دیا حسینؑ نے

بجھے تو ہے بقا کی صبح جلے تو ہے فنا کی رات
جو کربلا کی رات کو دیا، دیا حسینؑ نے

بڑھا کے ہر دیے کی لَو چڑھا کے ہر دیے کی لَو
دیے کی لَو کو صُبح سے مِلا دیا حسینؑ نے

بنا دیا نویدؔ کو فقیر و سالک و ملنگ
اور اُس کے دل کو کربلا بنا دیا حسینؑ نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انتہائے خونِ حسینؑ

وہی بتائے کہ جو ہے گدائے خونِ حسینؑ
بھرا ہے کس نے پیالہ سوائے خونِ حسینؑ

کوئی کلیم! کہ روشن ہے آگ کا خیمہ
یہ آ رہی ہے مسلسل صدائے خونِ حسینؑ

جہاں ہیں چاک گریباں الست و یوم الدین
خدا کا ایک ہی نوحہ ہے ہائے خونِ حسینؑ

جو اِس لہو کو بنائے الہٰ کہتے ہیں
وہ یہ بتائیں کہ کیا ہے بنائے خونِ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نقابِ سرخ ہے یہ کون رُخ پہ ڈالے ہوئے
خدا کا نور ہے یا ہے ضیائے خونِ حسینؑ

وہ کون ہوگا مجھے دیکھنا ہے محشر میں
کسی کے تن پہ تو ہوگی قبائے خونِ حسینؑ

ہے ابتدا کا کرشمہ بنائے الا اللہ
کوئی بتاؤ مجھے انتہائے خونِ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ارادہ حسینؑ ہے

پنہاں ہے جس میں حُسن وہ پیدا حسینؑ ہے
جو سَر میں عشق کے ہے وہ سودا حسینؑ ہے

یہ ہے ، وجود جس نے دیا ہے شہود کو
اللہ ہے جو لفظ تو معنیٰ حسینؑ ہے

جس میں حضور و غیب ہیں گم ''لا'' سے تا ''الہٰ''
''ہے'' اور ''نہیں'' کے بیچ وہ نقطہ حسینؑ ہے

تجھ پر کھلے گا عالم ''کن'' سے گزر کے دیکھ
مکتوم ہے جو 'کُن' میں ارادہ حسینؑ ہے

اس راہ میں سوال سے پہلے ہے ترکِ سَر
کرنا سوال بنتا ہے پھر کیا حسینؑ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظاہر حسینؑ کا

ہے غیبِ غیب اصل میں حاضر حسینؑ کا
ظاہر کہاں ہے چھپنا ہے ظاہر حسینؑ کا

تو صیدِ ہست و نیست ہے اِس قید سے نکل
کیا ڈھونڈتا ہے اوّل و آخر حسینؑ کا

قہار کو غرور ہے گر اپنے قہر پر
کرتا ہے ناز صبر پہ صابر حسینؑ کا

حد ہے کہ بے نیازی بھی رکھے نہ اپنے پاس
آئے عطا جو کرنے پہ ناصر حسینؑ کا

باطن خدا کا ہے وہ حقیقت میں اے نویؔد
جس کو سمجھ رہا ہے تو ظاہر حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدا یاحسینؑ کی آئے

عبادتوں سے صدا یاحسینؑ کی آئے
ریاضتوں سے صدا یاحسینؑ کی آئے

یہ جان لینا کہ اب دل میں بس گئے ہیں حسینؑ
جو دھڑکنوں سے صدا یا حسینؑ کی آئے

یہ جان لینا ہے خیر العمل تمہارا عمل
جو نیتوں سے صدا یاحسینؑ کی آئے

یہ جان لینا کہ ہو راہِ مستقیم پہ تم
جو جرأتوں سے صدا یاحسینؑ کی آئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ جان لینا کہ تم راہِ صدق پر ہو کہ جب
صداقتوں سے صدا یاحسینؑ کی آئے

یہ جان لینا میسّر ہوا تمھیں دیدار
جو حیرتوں سے صدا یاحسینؑ کی آئے

یہ جان لینا کہ قرآں اتر گیا دل میں
جو قرأتوں سے صدا یاحسینؑ کی آئے

یہ جان لینا کہ ہے وقتِ انتقامِ نویدؔ
جو خنجروں سے صدا یاحسینؑ کی آئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تصّورِ حسینؑ کا

تصویر ہے خدا کی تصّور حسین کا
حیرت کو آپ خود ہے تحیّر حسین کا

چہرے کی آب و تاب ہو کیسے بیاں کہ جب
توحید کی چمک ہے لیے دُر حسینؑ کا

صدیاں گزر گئیں نہ کھلا کربلا کا راز
یہ راز گر کھلے تو کھلے حُر حسینؑ کا

توحید کے خلا کو کیا پُر حسینؑ نے
پر آج تک خلا نہ ہُوا پُر حسینؑ کا

پہلے بھی اور بعد میں بھی سُر لگے ہزار
لیکن کوئی لگا نہ سکا سُر حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمانہ ہے حسینؑ

وقت کی حد سے پرے تیرا زمانہ ہے حسینؑ
لا مکاں سے بھی اُدھر تیرا ٹھکانا ہے حسینؑ

کون ہے جس سے بر آمد ہوئی وحدت اے دل
کنز ہے، کان ہے ، معدن ہے ، خزانہ ہے حسینؑ

منعکس ہیں تیرے چہرے سے بہتر چہرے
کربلا کیا ہے ترا آئنہ خانہ ہے حسینؑ

میری تشکیل ہے کیا اور مِری تکمیل ہے کیا
خود سے مِلنا ہے حسینؑ اور تجھے پانا ہے حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عشق کی راہگزر پر ہمہ دم تیز قدم
جس کو دیکھا تری جانب ہی روانہ ہے حسینؑ

اور کیا تیرے فقیروں کی یہاں آب و غذا
پیاس ہی پینا ہے اور بھوک ہی کھانا ہے حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدا حسینؑ

خدا سے پوچھ ہے کیا اس کا کیا حسینؑ کا ہے
جو ہے الٰہ سے پہلے وہ ''لا'' حسینؑ کا ہے

بچی ہے جو تہہِ خنجر خدا کی ہے توحید
کٹا ہے جو تہہِ خنجر گلا حسینؑ کا ہے

بقا سے پوچھ کبھی اور فنا سے پوچھ کبھی
بچا خدا کا ہے کیا لٹا کیا حسینؑ کا ہے

کھلے تو کیسے یہ پیوستیِ شہود و وجود
خدا کا چہرہ ہے یا آئنہ حسینؑ کا ہے

اُسی کرم نے مجھے مست کر دیا ہے نوؔید
کرم جو حال پہ میرے صداؒ حسینؑ کا ہے

سید سخی باوا صدا حسین جلالی قلندری بخاری ہاشمی القرشی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زندگی کیا ہے

چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے
خدا ہے کون؟ خودی کیا ہے ، بے خودی کیا ہے

چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

ہیں کیا وجود و عدم اور کیا ہیں موت و حیات
کہیں تو کس کو تغیر کہیں تو کس کو ثبات
ہیں کیا فنا و بقا ہستی نیستی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

کُھلیں گی کیسے زمان و مکاں کی زنجیریں
زمیں کے پیروں میں ہیں آسماں کی زنجیریں
ہے کیا بلندیِ پرواز بے پری کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کے زندگی کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قیام جس کا ہے در اصل ماورائے حیات
جو سجدہ دیتا ہے سجدوں سے آدمی کو نجات
چھپی ہے جس میں خدائی وہ بندگی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

بشر کی عقل پہ اب تک ہُوا نہ راز یہ فاش
وہ آگہی بھی ہے کیا جس کی ہے بشر کو تلاش
بشر کو ڈھونڈتی ہے جو وہ آگہی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

ہر ایک شب کو دیا خیمۂ اماں جس نے
بھرا وجود سے لاہوت و لا مکاں جس نے
دیے نے بجھ کے جو کی ہے وہ روشنی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ درد کیا ہے جو خود ہی دوا میں ڈھل جائے
وہ بھوک کیا ہے کہ جو بھوک ہی نگل جائے
جو پیاس کو ہی بجھا دے وہ تشنگی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

میں خود ہی موت کو جا لوں کے انتظار کروں
یہ سوچتا ہوں کے کیا راہ اختیار کروں
ہے کیا حیات کا غم موت کی خوشی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

خدا جو حرص و ہَوا کو بنائے پھرتا ہے
جو خود کو موت کی جانب ہنکائے پھرتا ہے
غلام نفس کا ہے جو وہ آدمی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر ایک موڑ پہ ہوں جب سگانِ دیر و حرم
کدھر نہ جائے کدھر جائے بندۂ آدم
جو بے دروں کے لیے ہے وہ آشتی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

خدا کی جس پہ ہے لعنت تو کیا وہ مردہ نہیں
سلام جس پہ وہ بھیجے تو کیا وہ زندہ نہیں
حیات و موت کا مفہومِ واقعی کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

کسے ہے اس کی خبر کون یہ بتائے گا
ہیں کس میں تاب و جگر کون یہ بتائے گا
نویدؔ کون ہے؟ اور اُس کی شاعری کیا ہے
چلو حسینؑ سے پوچھیں کہ زندگی کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جمالِ حسینؑ

احد کی طرح سے ممکن نہیں مثالِ حسینؑ
خدا کا نُور بھی در اصل ہے جمالِ حسینؑ

شمار ایک کا لاحدّ و لا شمار ہے جب
حدِ خیال میں آئے گا کیا خیالِ حسینؑ

اٹھا لے سر پہ وہ تنہائی بارِ یکتائی
عطا کرے جسے کچھ اپنا حال حالِ حسینؑ

جو لا سے تا بہ الہٰ کا ہے درمیان حسینؑ
سوا حسینؑ کے پھر اور کیا مآل حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا ہے وحی قلندرؒ نے جو مِرے دل پر
مرا صحیفہ نہیں کچھ بجز مقالِ حسینؑ

جو آ رہی ہے دمادم صدائے کن فیہ کون
حقیقتاً وہ قلندرؒ کی ہے دھمالِ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبلتین

نوید قبلہ گہِ قبلتین کو دیکھا
خدا کو دیکھا جو میں نے حسینؑ کو دیکھا

اُسی کا جلوہ ہی جلوہ نما نظر آیا
جو مشرقین کو جو مغربین کو دیکھا

بنا کے آئنہ جلوہ نمائی کی خاطر
خدا نے خود کو جو دیکھا حسینؑ کو دیکھا

جب آنکھ بند کی مجھ کو خدا نظر آیا
جب آنکھ کھولی تو میں نے حسینؑ کو دیکھا

خدا سے ملنے کی حسرت نہیں رہی دل میں
نگاہِ عشق نے ایسا حسینؑ کو دیکھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ لکھ دیا ہے

ہر آن دل کے دھڑکنے کو چین لکھ دیا ہے
خدا نے دل پہ ہمارے حسینؑ لکھ دیا ہے

وہی قلم ہے وہی لوح ہے وہی تحریر
وہ مشرقین ہے وہ مغربین لکھ دیا ہے

جو دیکھا میں نے اُسے مالکِ رضائے خدا
خدا تھا لکھنا جہاں واں حسینؑ لکھ دیا ہے

نہ کچھ بڑھایا اُسے اور نہ گھٹایا اسے
خدا لکھا تو اُسے بین بین لکھ دیا ہے

خدا کو لکھنا تھا تفصیل کُن کا سرنامہ
سو نیچے کُن لکھا اوپر حسینؑ لکھ دیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تفصیل

حسینؑ اپنی صفت میں خدا کی ہے تفصیل
یہ ہے الہٰ کی تفصیل ''لا'' کی ہے تفصیل

مگر یہ اُس کو خبر ہے جسے ملی ہے بقا
یہ تیرا عشق نہیں ہے فنا کی ہے تفصیل

ہے اِس سرے پہ خدا اور اس سرے پہ حسینؑ
یہ ابتدا کی ہے وہ انتہا کی ہے تفصیل

ہے اختصار میں یہ سیلِ گریۂ سجادؑ
نہ پوچھ مجھ سے کہ کیا کربلا کی ہے تفصیل

تری نگاہ نے ''میں'' کو بدل دیا ''تو'' سے
یہ اک نگاہ میں تیری عطا کی ہے تفصیل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت حسینؑ کی

تھا آئنہ خدا کا کہ صورت حسینؑ کی
کثرت بھی دیکھتی رہی وحدت حسینؑ کی

اقراء ہے جس کا اذن اشارہ ہے جس کا قُل
اُس فاطمہ پہ اتری ہے آیت حسینؑ کی

جس طرح وصفِ ذاتِ خدا ہے حجاب میں
ظاہر ابھی ہوئی نہیں قدرت حسین کی

تقسیم کر رہا ہے جہاں کو جو نعمتیں
ہے خاص اُس کے واسطے نعمت حسینؑ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کا سبب ہے موجبِ تزکیۂ نفوس
وہ علم وہ کتاب ہے حکمت حسین کی

خود کو بنا کے آئنہ عشقِ حسینؑ میں
اللہ کر رہا ہے زیارت حسینؑ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ کوئی مولا حسینؑ جیسا

کوئی نہیں تھا کوئی نہیں ہے کوئی نہ ہوگا حسینؑ جیسا
نہ کوئی آقا حسینؑ جیسا نہ کوئی مولا حسینؑ جیسا

یہ کہہ رہی ہے زمینِ کعبہ یہ کہہ رہی ہے جبینِ قبلہ
نہ کوئی کعبہ حسینؑ جیسا نہ کوئی قبلہ حسینؑ جیسا

یہ سب کے سب ہیں احد کا پرتو یہ سب کے سب ہیں صمد کا پرتو
کسی کی آنکھیں حسینؑ جیسی کسی کا چہرہ حسینؑ جیسا

قسم ہے والعصرِ کربلا کی قسم ہے معبودِ کبریا کی
نہ کوئی تنہا حسینؑ جیسا نہ کوئی یکتا حسینؑ جیسا

صدائے ھل من جو آرہی ہے ازل ابد کو بتا رہی ہے
اذاں نہ کوئی حسینؑ جیسی نہ کوئی سجدہ حسینؑ جیسا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر رہا ہے خدا حسینؑ حسینؑ

بند اپنی یہ رَٹ کرو تو سنو
آ رہی ہے صدا حسینؑ حسینؑ

اللہ اللہ کر رہے ہو تم
کر رہا ہے خدا حسینؑ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاصلِ کن یا حسینؑ

دل کی دھڑکن کر سَماعَت نبض سے سُن یا حسینؑ
مقصدِ کُن یا حسینؑ اور حاصل کُن یا حسینؑ

ایک نوحہ ایک گریہ ایک ماتم ایک غم
ایک ہے سُر ایک ہے لَے ایک ہے دُھن یا حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ اور نماز

حسینؑ رب کا ہے نورِ پنجم
نماز ہوتی ہے پنجگانہ

نماز میں عجز و انکساری
حسینؑ کی شان فاتحانہ

نماز زیرِ سجودِ احمد
حسینؑ کا عزم راکبانہ

نماز جُھکنے کا ہے طریقہ
حسینؑ اُٹھنے کا ہے بہانہ

نماز میں اقتداء ہے واجب
حسینؑ کی فکر قائدانہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز کی شکر انتہا ہے
تو اس کا مشکور ہے زمانہ

نماز سجدے کی پستیوں میں
حسینؑ کا فعل رافعانہ

نماز ہے باریا عبادت
حسینؑ کا ذکر بے ریا ہے

تو اب بھی مجھ سے یہ پوچھتا ہے حسینؑ کیا ہے نماز کیا ہے

نماز ہے روشنی کی طالب
حسینؑ شمعیں بجھا رہا ہے

نماز لوگوں کو ہے بلاتی ہے
یہ دستِ بیعت اٹھا رہا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز کثرت کو چاہتی ہے
یہ شانِ وحدت دکھارہا ہے

نماز پیچھے ہے مصطفیٰؐ کے
یہ دوش پر جگمگا رہا ہے

نماز اٹھنے کی منتظر ہے
حسینؑ اِس کو جھکا رہا ہے

نماز قبلے کو ڈھونڈتی ہے
حسینؑ کعبہ بنارہا ہے

نماز ڈرتی رہی لہو سے
یہ خوں کی مسند بچھا رہا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

نماز زندوں کا ہے وظیفہ
حسینؑ مرنا سکھا رہا ہے

نماز ہے کبریا کی طالب
حسینؑ مطلوبِ کبریا ہے

تو اب بھی مجھ سے یہ پوچھتا ہے حسینؑ کیا ہے نماز کیا ہے

نماز کی ابتداء وضو ہے
تو اس کو پانی سے بے نیازی

نماز بندوں کی چارہ جوئی
حسینؑ کا کام کار سازی

نماز کی انتہا طہارت
حسینؑ شہکارِ پاکبازی

نماز کو سوز کی تمنا
حسینؑ کے ذکر میں گدازی

نماز رب کی رضا کی طالب
حسینؑ پر کبریا ہے راضی

نماز مٹی میں سرنگونی
حسینؑ کی شان سرفرازی

نماز محراب کا وظیفہ
حسینؑ میدان کا ہے غازی

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز کا وقت مختصر ہے
حسینؑ کے کام میں درازی

نماز کشتی نجات کی ہے
حسینؑ کشتی کا ناخدا ہے

تو اب بھی مجھ سے یہ پوچھتا ہے حسینؑ کیا ہے نماز کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز

گریۂ روح سے عاری ہو تو کسرت ہے نماز
منکر و فحش کے ہو ساتھ تو عادت ہے نماز

شرک ہوتی ہے جو ہو فوجِ یزیدی میں ادا
لشکرِ شہہ میں ادا ہو تو شہادت ہے نماز

عصرِ عاشور یہ دو طرح پڑھی جاتی ہے
اک گلا کاٹتی ہے اک گلا کٹواتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گریہ

گوشۂ چشم سے نکلے تو ہے یہ اشک شعور
وسط سے چشم کی ٹپکے تو مودّت کا وفور

اشک گر چشم کے بالائی سرے سے اُمڈے
اشکِ غم ہے نہ اٹھا پائے جسے دامنِ طور

بس وہ اک چشم جسے عشق و شعور و غم ہے
کُن کی مختار ہے وہ کُن کی وہی محرم ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسرار ہیں زین العباؑ

منکشف جب تک نہ ہوں اسرار ہیں زین العباؑ
عبد میں معبود کا اظہار ہیں زین العباؑ

کیسی زنجیریں کہاں کا طوق کیا زنداں کی قید
اختیارِ کُن کے جب مختار ہیں زین العباؑ

تو کسے زنجیر پہنانے چلا ہے بے خبر
جانتا ہے وقت کی رفتار ہیں زین العباؑ

صبر کی طاقت کا اندازہ تجھے ہوجائے گا
ظلم تیرے سامنے اس بار ہیں زین العباؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو نہ نکلی نیام سے کرب و بلا کے دشت میں
صبر کے لشکر کی وہ تلوار ہیں زین العباؑ

جس پہ درباری اذانیں بھی نہ غالب آسکیں
ناتوانی میں بھی وہ گفتار ہیں زین العباؑ

جانے کیا گزری ہے ان پر شام کے بازار میں
خود ہی نوحہ خود ہی ماتمدار ہیں زین العباؑ

ہیں مسیحا کے خدا اس راز کو سب سے نویؔد
راز رکھنے کے لئے بیمار ہیں زین العباؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رمزِ لا الٰہ کیا ہے

بتا اے گریۂ عابدؑ کہ رمزِ لا الٰہ کیا ہے
سرِ شبیرؑ کیا ہے اور زینبؑ کی ردا کیا ہے

ردا لٹنے سے لے کر حرفِ الااللہ بچنے تک
علیؑ جانے لٹا کیا ہے خدا جانے بچا کیا ہے

جواب اِن کا حسینؑ ابنِ علیؑ میں مل گیا مجھ کو
ازل کیا ہے ابد کیا ہے خودی کیا ہے خدا کیا ہے

خدا کو کردیا جس کے کرم نے لائقِ سجدہ
ہے رب جس کا ہیں ہم اس کے ہمارا پوچھنا کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کبھی کانوں میں تیرے گر نہ ہل من کی صدا آئی
تو پھر اے سننے والے یہ بتا تو نے سنا کیا ہے

جو گریہ بن گیا وہ غم ہے کیا اے گریۂ عابدؑ
جو دھڑکن بن گئی دل کی وہ ماتم کی صدا کیا ہے

علیؑ نے میرے کاسے میں فقیری ڈال دی جس دم
نوؔید اُس دم مرے دل پر کھلا دستِ خدا کیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روئے موسیٰ کاظمؑ

زمیں پہ شکلِ خدا روئے موسیٰ کاظمؑ
رخ نویؔد بھی ہے سوئے موسیٰ کاظمؑ

کھلا تو فرطِ مسرت سے ہوگیا سب سُرخ
گلاب کو جو ملی بوئے موسیٰ کاظمؑ

زماں انہی کا ارادہ مکاں انہی کا اَمر
یہ کُن ہے جنبشِ اَبروئے موسیٰ کاظمؑ

طوافِ کعبہ کے مانند ہے طوافِ حَرم
ہے صحنِ عرشِ خدا کُوئے موسیٰ کاظمؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہی تو عرش پہ ہے حوضِ کوثر و تسنیم
ہے فرش پر جو رواں جوئے موسیٰ کاظمؑ

اُنہی کے دَر سے ہُوا صدقۂ رَضاؑ جاری
بِنائے جود و سخا خُوئے موسیٰ کاظمؑ

قیامِ موسیِٰ کاظمؑ ہے گر قیامِ علیؑ
قیامِ سیدہؑ بانوئے موسیٰ کاظمؑ

کسی نے برسرِ محفل گلاب چھڑکا ہے
کہ آ رہی ہے یہ خوشبوئے موسیٰ کاظمؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وحدتَ اللہ غریبُ الغُربا

آیت اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا
تیری ٹھوکر میں فنا ہے تری ٹھوکر میں بقا
ہیں بندھے جنبشِ ابرو سے تری قدر و قضا
قدرت اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دستِ تو دستِ عطا دستِ سخا دستِ شفا
دستِ تو دستِ ولی دستِ نبی دستِ خُدا
بیعت اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا

تو سرِ دہر دلیل و سندِ الا اللہ
تیرا پرچم ہے کُھلا تا بہ حدِ الا اللہ
رایَت اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے کہ ظلماتِ الالنور و یا شمسِ شموس
اے کہ نفسوں کے انیس اے کہ شہہِ ارضِ طوس
وحدت اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا

اے کے غیض و غضب و رُعب و جلالی و جلال
چشم موسیٰ ہے ترے در پہ سوالیِ جلال
ہیبت اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دے کے امت کو دوا درد لیا اپنے لئے
رزق امت کو دیا زہر چُنا اپنے لئے
نعمت اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا

حاجیوں کا حرمِ کعبہ میں جاری ہے طَواف
بیکسوں کا حرمِ روضہ میں جاری ہے طواف
کعبۃ اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پُرسہ دینے تیرے جَد کا تجھے آیا ہے نوؔید
آنسوؤں کے سوا کچھ بھی نہیں لایا ہے نوؔید

رحمت اللہ غریب الغربا
حجت اللہ معین الضعفا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاضرامامؑ

ڈھونڈ شہہ رگ سے بھی قریں ہوں گے
میرے مولاؑ یہیں کہیں ہوں گے

یہ بھی کیا سوچنا کہ ہوں گے کہاں
جہاں ہوگا خدا وہیں ہوں گے

لا زمانی میں ہوں گے جلوہ گر
لا مکانی میں ہی مکیں ہوں گے

وہ نظر آئیں گے ''نہیں'' میں ''ہے''
''ہے'' میں دیکھو گے تو ''نہیں'' ہوں گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ جب بھی کبھی کریں گے ظہور
مسندِ کُن کے شہہ نشیں ہوں گے

خلق اللہ العقل کے معقول
خلق العلم کے اَمیں ہوں گے

لا سکوں تاب تو کہوں کچھ میں
کیا کہوں کس قدر حَسِیں ہوں گے

ہاں وہی نورِ اوّلیں ہیں نوید
ہاں وہی نقشِ آخریں ہوں گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاضر امامؑ کے حضور

نہیں بنتی جو وہ صورت ہوں زمانے کے امامؑ
میں خود اپنے لئے عبرت ہوں زمانے کے امامؑ

شرمساری بھی جسے دیکھ کے شرماتی ہے
اُس گنہگار کی خفت ہوں زمانے کے امامؑ

ٹھوکروں میں سحر و شام پڑا ہوں جس کی
میں ہی وہ پائے حِقارت ہوں زمانے کے امامؑ

ہائے اُس خاکِ ندامت سے میں کس طرح اٹھوں
میں خجالت ہی خجالت ہوں زمانے کے امامؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نام اب اپنا انھی ناموں سے یاد آتا ہے
عار ہوں ننگ ہوں تہمت ہوں زمانے کے امامؑ

جس سے سَر مارتا ہوں جس سے جبیں پھوڑتا ہوں
میں ہی وہ سنگِ ملامت ہوں زمانے کے امامؑ

کیسی عزت کا طلبگار تھا میں غرقِ سَراب
کیسی ذلت کی عَلامت ہوں زمانے کے امامؑ

جو نہ پہچان سکوں ہوں وہ خود اپنی صورت
جو بگڑ جائے وہ رنگت ہوں زمانے کے امامؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تب کُھلا پڑگئی جب خود مرے منہ پر مری خاک
میں خود اپنے لئے لعنت ہوں زمانے کے امامؑ

رونا آتا ہے نہ اب خود پہ ہنسی آتی ہے
بے بسی کی میں وہ حالت ہوں زمانے کے امامؑ

کیسا بے صرفہ مگر صَرف ہوا جاتا ہوں
جبکہ معلوم ہے مُہلت ہوں زمانے کے امامؑ

اپنے بازار کی میں جنسِ سبُک مایہ ہوں
یعنی گرتی ہوئی قیمت ہوں زمانے کے امامؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چاٹ جاتا ہے لطافت جو ہر آئینے کی
میں ہی وہ زنگِ کثافت ہوں زمانے کے امامؑ

ہائے کس منہ سے مودّت کا بنوں دعویدار
میں خود اپنے لئے نفرت ہوں زمانے کے امامؑ

سوچتا ہوں کہ اس عجلت کو سمیٹوں کیسے
خود بکھیری ہوئی فرصت ہوں زمانے کے امامؑ

جس کے زخموں کے لئے آگہی مرہم نہ ہوئی
میں ہی وہ کشتۂ غفلت ہوں زمانے کے امامؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوابِ بے خوابیِ ہستی ہوں سرِ بسترِ خواب
بے یقینی کی عبادت ہوں زمانے کے امامؑ

جس کے ہنگام سے کھو بیٹھا ہوں میں تابِ سوال
میں ہی وہ شورِ قیامت ہوں زمانے کے امامؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امامِ حجّت

ہے حمد جس کی محمد یہی وہ حجت ہے
علیؑ ہے جس کا قصیدہ یہی وہ آیت ہے

یہی ہے عُزح سے جو انتقامِ فاطمہؑ ہے
جلال قہر ہے جس کا یہ وہ جلالت ہے

غیاب اس کا خدا و نبی و ولی و امام
حضور اس کا دلیلِ وجودِ عصمت ہے

ظہور اس کا ہے قہار و منتقم کا ظہور
جسے سمجھتے ہو غیبتِ دراصل مہلت ہے

ہے گیارہ حجتوں کو انتظار بارہویں کا
کہ آنے والے تری منتظر قیامت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دلیل جس کی کہ ہے نصِ قاطع البرہان
جدا کتاب ہے جس کی جدا شریعت ہے

نویؔد بارہیوں سے لی ہمیشہ میں نے داد
جو داد گیارہ نے دی آج وہ تو نعمت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برّح کا خون

اُسے جلال میں لانے کو خون ہے درکار
برائے خون خِرد کو جنون ہے درکار

بھرا نہیں ہے ابھی کیا پیالۂ غیبت
تجھے اے چشمِ غضب کتنا خون ہے درکار

ہے اِس میں غیبت صغرا و غیبتِ کبرا
یہ راز وہ ہے کہ جس کو دُرون ہے درکار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے جو ولایت و توحید ، امامت و عصمت
ترے فسون میں سب کا فسون ہے درکار

بجا کہ نفسِ ذکیہّ کا ہے وہ خون نوّید
وہ جس ظہور کو برّح کا خون ہے درکار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سجدہ درِ زینبؑ کا

کُل میری عبادت ہے سجدہ درِ زینبؑ کا
یعنی ہے یہ سجدہ بھی صدقہ درِ زینبؑ کا

حسرت لئے سجدے کی میں یونہی پھرا کرتا
ملتا نہ اگر مجھ کو کعبہ درِ زینبؑ کا

کم عقل زمانے نے فضہ کو نہیں سمجھا
کیا عقل میں آئے گا رتبہ درِ زینبؑ کا

صدقہ علی اکبرؑ کا جاری ہے یہ کہتا ہے
ہر صبح اذاں ہوتے کھلنا درِ زینبؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑتی ہی نہیں مجھ پر یہ دُھوپ زمانے کی
پڑتا ہے جو یہ مجھ پر سایہ درِ زینبؑ کا

پرچم مرے غازی کا پہچان ہے اس درِ کی
پرچم کا پھریرا ہے پردہ در زینبؑ کا

جاروَب کشی کرکے پلکوں سے ذرا دیکھو
سورج نظر آتا ہے ذرہ درِ زینبؑ کا

ہوں ماتمی میرا تو قبلہ ہے درِ زینبؑ
شبیرؑ کا روضہ ہے قبلہ درِ زینبؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جیسے کہ مسافر کو سایہ کہیں مل جائے
ایسے ہی لگا مجھ کو ملنا درِ زینبؑ کا

ہاں اب بھی دہن میں ہے وہ ذائقہ مٹی کا
ہاں اب بھی جبیں میں ہے سجدہ درِ زینبؑ کا

رکھ آیا نوید آنکھیں دہلیز پہ زینبؑ کی
دینا تھا اُسے کچھ تو صدقہ درِ زینبؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیا بن گئی زینبؑ

مقتل سے جو نکلی تو دِیا بن گئی زینبؑ
زینبؑ نہ رہی کرب و بلا بن گئی زینبؑ

گو عصر تلک تھی وہ لہو کی طرح خاموش
گونجی تو بہتّر کی صدا بن گئی زینبؑ

جس دن سے مرا کرب و بلا بن گیا کعبہ
قبلے کی قسم قبلہ نما بن گئی زینبؑ

ہر لمحہ کہے جس کو حُسینؑ اپنا ارادہ
میرے لئے وہ رازِ خدا بن گئی زینبؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توحید کھلے سَر تھی رِدا اپنی لُٹا کر
اسلام ترے سر کی رِدا بن گئی زینبؑ

ڈھانے کے لئے سطوتِ دربارِ اُمیہ
عباسؑ کے پرچم کی ہَوا بن گئی زینبؑ

جس نے کہیں ماتم کے لئے ہاتھ اٹھائے
اُس کے لئے خود دستِ دُعا بن گئی زینبؑ

جس دن سے نوّید اُس نے بچھائی صفِ ماتم
اُس دن سے شَفاعت کی بِنا بَن گئی زینبؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کعبہ نظر آتا ہے

آنکھوں سے جو غازی کا رَوضہ نظر آتا ہے
دل سے جو اسے دیکھو کعبہ نظر آتا ہے

یہ رِزق علیؑ کا ہے میں مانتا ہوں لیکن
پانی مجھے غازیؑ کا صَدقہ نظر آتا ہے

پَردے میں وَفا کے وہ معبود وفا کا ہے
وہ کیسے نظر آئے پردہ نظر آتا ہے

معلوم کی حد سے بھی آگے ہے وہ نامعلوم
معلوم میں وہ مجھ کو قبلہ نظر آتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجود ملائک ہے وہ بابِ حوائج ہے
دیکھو تو جبیں رکھ کر سجدہ نظر آتا ہے

پر کس نے اُسے دیکھا شبیرؑ کی آنکھوں سے
یہ سب کو جو پیاسوں کا سقا نظر آتا ہے

جب خشک وہ ہوتا ہے بن جاتا ہے لب میرے
جب آنکھ سے بہتا ہے دریا نظر آتا ہے

پانی نے نویؔد اُس کو پیاسوں کا خدا مانا
پانی ہے کہ یہ اُس کا چہرہ نظر آتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عباسؑ

غلامِ شاہ ہے آقا مقام ہے عباسؑ
ہے وقت جس کا گدا وہ دوام ہے عباسؑ

ہے یا حسینؑ اقیم الصلوٰۃ کا مطلب
سنو رکوع و سجود و قیام ہے عباسؑ

یہ راز کھل نہیں سکتا کسی پہ جز شب خیز
حسینؑ صبح ہے جس کی وہ شام ہے عباسؑ

امام ہوتا ہے جس طرح سے خدا کی دلیل
اسی طرح سے دلیلِ امام ہے عباسؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سمٹ کے آ گئے جس میں علیؑ کے صبر و جلال
علیؑ کے ناموں میں پہلا وہ نام ہے عباسؑ

نہیں نہیں یہ نہیں تیغِ انتقامِ حسینؑ
امامِ عصر کے پہلو میں نیام ہے عباسؑ

سو چاہیے اُسے قبضہ بھی شاہِ دیں سا نوید
کہ ذوالفقار کے جوہر کا نام ہے عباسؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آ گئے غازی

کہا حسینؑ تصوّر میں آ گئے غازیؑ
علم اُٹھایا تو منظر پہ چھا گئے غازی

علم کی بات نہیں تھی فقط خدا کی قسم
علیؑ کی بات تھی وہ جو بنا گئے غازیؑ

پھر اس کے بعد نہ چاہی کسی نے سیرابی
وہ پیاس تشنہ لبوں کو پلا گئے غازی

تھی ایک خواب خدا و خودی کی یکجائی
سو بن کے خواب کی تعبیر آ گئے غازی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کسی کو جب کسی مظلوم نے پکارا کہیں
توسب سے پہلے مدد کرنے آ گئے غازی

نویدؔ میں نے جو پوچھا ہے کیا حقیقتِ راز
جواب میں مجھے مجھ سے ملا گئے غازی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

احسان خدیجہؑ کا

پڑھتا ہے قصیدہ یہ سبحان خدیجہؑ کا
ہے شُکر بجا لاتا یزداں خدیجہ کا

اِس گوشۂ دامن کے سائے میں رسالت ہے
سائے میں ولایت ہے سائے میں امامت ہے
یہ سایہ ہے وہ سایہ جس سائے میں عصمت ہے
تطہیر کی چادر ہے داماں خدیجہؑ کا

پیروں پہ کھڑے ہونا قدرت نے جہاں سیکھا
کثرت میں عیاں ہونا وحدت نے جہاں سیکھا
ہونٹوں سے ادا ہونا آیت نے جہاں سیکھا
وہ عرشِ الٰہی ہے دالان خدیجہؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدمت میں رسالتؐ کی جبرئیلؑ سے پہلے ہیں
شرکت میں رسالتؐ کی جبرئیلؑ سے پہلے ہیں
خلوت میں رسالتؐ کی جبرئیلؑ سے پہلے ہیں
قرآں نظر آتا ہے عنوان خدیجہؑ کا

یکسوئی حرا کی سب مرہونِ خدیجہؑ ہے
اللہ بھی اس حد پر ممنونِ خدیجہؑ ہے
جو دیں کی رگوں میں ہے وہ خونِ خدیجہؑ ہے
دل بن کے دھڑکتا ہے احسان خدیجہؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنتے ہیں نبیؐ جس سے وہ بات خدیجہؑ ہے
دِن جِس سے نکلتا ہے وہ رات خدیجہؑ ہے
تھاما ہے جو عصمت نے وہ ہاتھ خدیجہؑ ہے
عصمت کا اثاثہ ہے نروان خدیجہؑ ہے

بعثت میں رسالتؐ کی یہ پہلی گواہی تھی
تقویمِ نبوت کی یہ پہلی گواہی تھی
اللہ کی وحدت کی یہ پہلی گواہی تھی
جو بَن گیا کلمہ تھا اعلان خدیجہؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تزویج میں اُس دیں کی حکمت تھی خدیجہؑ کی
تھا کام رسالتؐ کا محنت تھی خدیجہؑ کی
جنگوں میں جو کام آئی دولت تھی خدیجہؑ کی
یہ فتحِ مبیں کیا ہے اِک دان خدیجہؑ کا

عِصمت کا تعارف ہے پہچان ہے عِصمت کی
ہے جانِ نبیؐ عِصمت یہ جان ہے عِصمت کی
عِصمت ہے رسالتؐ کی یہ کان ہے عِصمت کی
عِصمت ہی میں کھلتا ہے اِمکان خدیجہؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب دین ہوا کامل اعلاں ہوا نعمت کا
کاندھے پہ رسالتؐ کے تھا وزن ولایتؑ کا
اور وہ جو اٹھائے تھا سب وزن رسالتؐ کا
میداں میں تھا وہ خُم کے پالان خدیجہؑ کا

مل جائے نویدِ آخر کچھ خاک جو اِس در کی
وہ خاک جو محشر میں زینت ہو مِرے سَر کی
آجاؤں نگاہوں میں میں شافعِ محشر کی
خدمت میں مجھے لے لے دربان خدیجہؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا کا نام لیتے ہیں

یہ چودہ امر سے اپنے جو کن کا کام لیتے ہیں
یہی کرتے ہیں سب کچھ اور خدا کا نام لیتے ہیں

علیؑ ہیں بے کا نقطہ بائے بسمہ اللہ سے پہلے
سو بسم اللہ سے پہلے علیؑ کا نام لیتے ہیں

جو ان کے در پہ ٹھوکر مار کر آتے ہیں دنیا کو
جو دنیا کے نہیں رہتے یہ اُن سے کام لیتے ہیں

جو اک جُرعے میں میخانے کا میخانہ پلاتا ہے
یہ تشنہ لب اسی ساقی سے بڑھ کر جام لیتے ہیں

ہم ایسے کتنے ہی شاعر قصیدہ جب بھی کہتے ہیں
در مولا سے ایک اک حرف کا انعام لیتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

راہوارِ حسینؑ

ملتا نہیں قرار کہیں راہوار کو
وہ ڈھونڈتا ہے آج بھی اپنے سوار کو

اپنے سوار کی طرح تُو بھی غریب ہے
شہہ رگ سے تُو حسینؑ کی اِتنا قریب ہے
محسوس تو بھی کرتا ہے خنجر کی دھار کو

وہ نزع میں بھی ساتھ ہے دمساز کی طرح
اُس کا وجود آج بھی ہے راز کی طرح
سمجھو گے کیا حسینؑ کے اِس راز دار کو

خالی جو تُو ہے آج بھی اے پُشتِ راہوار
ہے منتظر کے آئے گا تجھ پر ترا سوار
مہدیؑ سے کوئی پوچھے ترے انتظار کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرتا ہوں تیرے حسن سے اندازۂ سوار
اُس کا جلال ہے تیری ہیبت سے آشکار
دیکھوں تُجھے تو سوچوں میں تیرے سوار کو

آتا ہے خیمہ گاہ سے مقتل کو ذوالجناح
مقتل سے پھر پلٹتا ہے وہ سُوئے خیمہ گاہ
کیا دے رہا ہے گردشیں لیل و نہار کو

کلغی سے تیری ڈھالا ہے قدرت نے آفتاب
نکلا ہے نال سے تیری واللہ ماہتاب
تارہ کیا سموں کے ترے ہر شرار کو

اے ذوالجناح کُن پہ تجھے اختیار ہے
تو مالکِ مشیّتِ پروردگار ہے
پایا تری شبیہہ میں ہر اختیار کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نازل ہوا ہے جب سے زمیں پر ہے سوگوار
غیبت ہو یا حضور ہو ہے ایک حالِ زار
دیکھا ہے اشک بار ہی اِس اشکبار کو

ہے منتظر نگاہ میں لے لے نویّد کو
ہے بے اماں پناہ میں لے لے نویّد کو
پھیلا دے اِس غریب تک اپنے حصار کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے روح اللہ

اے ربِ عیسیٰؑ اے روح اللہ اے غیبت کبریٰ کے ہمراز
اے ختمِ دعا آمین کے راز آ دست دُعا ہیں کب سے دراز

اے باطنِ اوّل کے ظاہر پردے سے غیب کے ہو حاضر
اے نورِ حقیقت کے پَر تو آ منتظرِ سجدہ ہے مجاز

مہدیؑ کی صدائے گریہ میں شامل ہے ترے گریے کی صدا
غیبت میں حجتِ آخر کی تنہائی کے تنہا دم ساز

اب دل کو صبر نہیں آتا اب ظلم نہیں دیکھا جاتا
اب کھینچ سِرے کو اپنے طرف کرنے والے رسی کے دراز

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آ حرص و ہوا کے سینے میں پیوست کر اپنی تیغ کا پھل
ہے وقتِ قصاصِ کرب و بلا کر ظلم کے بدلے کا آغاز

بے تاب نگاہیں جلوے کو بے چین جبینیں سجدے کو
اے مقتدیِ مولا مہدیؑ ہے وقتِ اذاں ہے وقتِ نماز

جو لوحِ ازل میں لکھا ہے جب اُس بدلے کا دن آئے
ہم تیرے حواری ہیں آقا ہم کو بھی دے لینا آواز

جو وجہِ خِلقت آدمؑ ہے وہ عالم قائم ہونا ہے
پردے میں جہانِ نو ہے ترے آئینہ طراز و آئینہ ساز

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نذرانہ جاں لایا ہے نویؔد خدمت میں تری آیا ہے نویؔد
کچھ اِس پر اپنی حقیقت کھول اے رازِ حسینؑ کے غماز

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تمہید نظر آتا ہے

صبحِ عاشور کی تمہید نظر آتا ہے
چہرۂ حرؑ ہے کہ خورشید نظر آتا ہے

شہؑ نے اِک حرؑ کے لئے کرب و بلا کی تیار
دید کو یوں بھی پسِ دید نظر آتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سحر نہیں ہوتی

جو حرؑ نہ آتے تو اُس شب سحر نہیں ہوتی
کوئی بھی ہوتی یہ صُورت مگر نہیں ہوتی

بس ایک حرؑ نے دھڑکنا سکھا دیا ورنہ
کسی کو پہلو میں دل کی خبر نہیں ہوتی

جو کربلا کے افق پر نہ آتا خاورِ حرؑ
تو شب ٹھہر گئی ہوتی بسر نہیں ہوتی

نبیؐ "حریص" علیکم ہیں کب سمجھتے ہم
جو حرؑ پہ شہہؑ کے کرم کی نظر نہیں ہوتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شبِ گناہ کے جاگے کو کیسے نیند آتی
جو حرؑ پہ اک نگہہِ در گزر نہیں ہوتی

برائے حرؑ جو نہ مہلت خدا سے مانگتے شاہ
زمین محورِ اجسام پر نہیں ہوتی

قسم خدا کی اگر ایک حُر نہ رکھتے لاج
بشر کی شکل میں شکلِ بشر نہیں ہوتی

جو زخم سینے کا میرے نہ کھاتا سینۂ حرؑ
کوئی دُعا بھی مری چارہ گر نہیں ہوتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہاں پہ رکھتا کہو حرؑ کو عمر بھر کا عمل
جو لمحے بھر کی یہ نیت اگر نہیں ہوتی

نوؔید حرؑ میں سمٹ کر یہ ساری کرب و بلا
زیادہ حرؑ سے تو اب مختصر نہیں ہوتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُخِ نو بہار ہے حرؑ کا

خودی کے زخم سے سینہ فگار ہے حُر کا
خدائے درد کوئی راز دار ہے حُر کا ؟

چراغ چھوڑ رہی ہے اِدھر چراغ کی لو
اُدھر فلک پہ ہے جھل مل ستارۂ سحری
شبِ سیہ سے نمودار ہو رہی ہے سحر
خبر سے مل کے گلے رو رہی ہے بے خبری
روانہ جانبِ شہہ راہوار ہے حُر کا

ہوا کے دوش پہ حُر آ رہے ہیں سوئے حسینؑ
ابھر رہا ہے اُدھر آفتابِ عاشورہ
سحر ہوئی کہ ہُوا حُر کا انتظار تمام
لُٹا رہا ہے جو زر آفتابِ عاشورہ
شفق ہے یہ کہ رُخِ نو بہار ہے حُر کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حر آ گئے سوئے شہ بن کے صبحِ مہلتِ شب
جو ایک حُر کا خلا تھا ہوا وہ حُر سے ہی پُر
نہیں ہے کرب و بلا جیسے بعدِ کرب و بلا
ہیں حُر سے پہلے بھی حُر اور حُر کے بعد بھی حُر
اَحد کی طرح عدد میں شمار ہے حُر کا

گئے تھے ڈھونڈنے خود کو تہہِ تحیّرِ ذات
جو ابھرے اپنی خبر ساتھ لے کے آئے ہیں
کٹی ہے رات تو سورج تراشنے میں کٹی
اب آئے ہیں تو سحر ساتھ لے کے آئے ہیں
خدا ہی جانے کے کیا اختیار ہے حُر کا

ہے کون مرکز و محور بہ نامِ فتح و شکست
اے کربلا ترا دارو مدار کس پر ہے
سلام بھیجا ہے زینبؑ نے کس آمد پر
یہ کس کے خون سے رومالِ فاطمہؑ تر ہے
خدا گواہ خدا سوگوار ہے حُر کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں کون ہوں جو بتاؤں تمہیں کہ کون ہے وہ
سکوتِ خیمۂ شہہ کا دیا ہے کون ہے حرؑ
رکوع ہے کہ ہے سجدہ قیام ہے کہ دوام
کہ جانے حاصل کرب و بلا ہے کون ہے حُر
اُسی سے پوچھو جسے انتظار ہے حُر کا

عمل کی گٹھڑی وہیں رکھ دی حُر نے ہاتھوں سے
جس ایک لمحے میں نیّت نے گھر کیا دل میں
جس ایک لمحے نے یکسر بدل دیا حُر کو
جس ایک لمحے شفاعت نے در کیا دل میں
جس ایک لمحے پہ دار و مدار ہے حُر کا

میں لڑ رہا ہوں جو حرص و ہوا کے لشکر سے
قسم ہے حُر کی اکیلا مگر نہیں ہوں میں
ہر ایک ضرب پہ حاصل ہے مجھ کو حُر کی مدد
اُدھر بھی چھایا ہوا ہوں جدھر نہیں ہُوں میں
کہ ہوں پناہ میں جس کی حصار ہے حر کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حوالے حُر کے کر انگشتِ حرف بینِ وجود
کہ جو بنا دے تجھے حرف سے کتاب نوَید
عطا کرے جو تجھے نفسِ مطمئن کا سراغ
نگاہِ حُر سے طلب کر وہ اضطراب نوَید
نمودِ شعلہ ہے جس میں شرار ہے حُر کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماتمی

آؤ بتلاتا ہوں تم کو میں کہ کیا ہے ماتمی
سایۂ زینبؑ میں زہراؑ کی دُعا ہے ماتمی

صرف زہراؑ کو ہے اس کی قدر و قیمت کی خبر
عقل کے اِدراک سے تو ماوَرا ہے ماتمی

آسماں پر جب نیا تارا کوئی ظاہر ہوا
بول اٹھے عرش و زمیں پیدا ہوا ہے ماتمی

تیز ہوتی جارہی ہے دم بہ دم ماتم کی لَے
حلقۂ ماتم میں کوئی آرہا ہے ماتمی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس طرح سے رہ کے زندہ رزق پاتے ہیں شہید
کیسے یہ جانے کوئی کیا پارہا ہے ماتمی

بے بشارت کوئی کیا جانے ہے کیا اجرِ عظیم
کیا خبر بے ماتمی کو ہائے کیا ہے ماتمی

وا حُسینا کہہ کے روئے مشرقین و مغربین
ماتمی سے جب کوئی آ کر ملا ہے ماتمی

اُس کے دامن تک نہ اٹھ کر گردِ دنیا آسکی
جیسا آیا ویسا دنیا سے گیا ہے ماتمی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوری و خاکی سمجھ کر جاننا آساں نہیں
جانے کس ترکیب و طینت سے بنا ہے ماتمی

کیا کہوں میں چلتا پھرتا اِک عزاخانہ ہے وہ
کربلا جس میں دِکھے وہ آئینہ ہے ماتمی

دو سِروں کے درمیاں ہے عالمِ ہست و وجود
اک سِرا وحدانیت ہے اک سِرا ہے ماتمی

روشنی سے اپنی ہی روشن ہے جو روشن ضمیر
ہر عزاء کی انجمن کا وہ دیا ہے ماتمی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھوڑ دے کرسی ذرا اے عرش کر جھک کر سلام
خون میں اپنے ہی ڈوبا آرہا ہے ماتمی

کیا حِصار لفظ میں آئے بیاں اُس کا نوید
میں نے جو لکھا ہے اُس سے بھی سوا ہے ماتمی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا حسینؑ

اللہ جو کرے وہ عبادت ہے یا حسینؑ
قرآن جو کرے وہ تلاوت ہے یا حسینؑ
بھیجی ہے جو خدا نے شریعت ہے یا حسینؑ
جو اولیاء کی ہے وہ طریقت ہے یا حسینؑ
جو وحد ھو ہے وہ احدیت ہے یا حسینؑ
عصمت ہے یا حسینؑ ولایت ہے یا حسینؑ
حجت ہے یا حسینؑ وہ آیت ہے یا حسینؑ
جس پر ملی نبی کو رسالت ہے یا حسینؑ
اسلام یا حسینؑ ہدایت ہے یا حسینؑ
اتمامِ دیں ہے جس پہ وہ نعمت ہے یا حسینؑ
جو فاطمہؑ کی ہے وہ ریاضت ہے یا حسینؑ
زینبؑ کے دل میں ہے جو وہ حسرت ہے یا حسینؑ
فوجِ خدا کی ہے جو وہ رایت ہے یا حسینؑ
غازی کے بازوؤں میں جو قوت ہے یا حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فقرِ علی ہے گریۂ عصمت ہے یا حسینؑ
یعنی امامِ عصر کی نیت ہے یا حسینؑ
نصرت ہے یا حسینؑ نیابت ہے یاحسینؑ
آدمؑ کو جو ملی ہے وہ خلعت ہے یا حسینؑ
جو نوحؑ کو ملی ہے وہ حالت ہے یا حسینؑ
داوٴدؑ کو ملی ہے جو سورت ہے یا حسینؑ
یوسفؑ کو جو ملی ہے جو نسبت ہے یا حسینؑ
جو ہے ملی خلیل کو دولت ہے یا حسینؑ
موسیٰؑ کو جو ملی ہے وہ ہیبت ہے یا حسینؑ
عیسیٰؑ کو جو ملی ہے وہ غربت ہے یا حسینؑ
ساکن ہے جس پہ عرش سکونت ہے یا حسینؑ
افلاک میں ہے جس سے کہ حرکت ہے یا حسینؑ
قائم ہے جس پہ کن وہ حرارت ہے یا حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یومِ الست یومِ قیامت ہے یا حسینؑ
حق کی رضا ہے اجرِ رسالتؐ ہے یا حسینؑ
اِس زندگی کی ایک ہی اجرت ہے یا حسینؑ
اِس کائنات کُن کی ضرورت ہے یا حسینؑ
یعنی نوؔید میری ریاضت ہے یا حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اے خدا کیا راز تھا کیوں بُت بَنا دیکھا کیا
کس لئے زینبؑ کو ہوتے بے ردا دیکھا کیا

بازوئے زینبؑ رَسن میں پُشت پر جکڑے ہوئے
میرے منہ میں خاک ہائے تو یہ کیا دیکھا کیا

اس میں کیا حِکمت تھی تیری بول اے ربّ رحیم
تیر کی زد پر جو ننھا سا گلا دیکھا کیا

ماورائے عقل ہے جو مصلحت کیا تھی تری
سینۂ اکبرؑ میں کیوں نیزہ گڑا دیکھا کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لاشۂ شبیرؑ روندا جارہا تھا جس گھڑی
اس گھڑی زینبؑ کو تو دیتے صدا دیکھا کیا

خاک پر پیاسا تڑپتا تھا وہ نفسِ مطمئن
اور تو بیٹھا تماشائے رضا دیکھا کیا

دو خدا ہوتے تو میں مان لیتا بے دھڑک
اک خداکو زیرِ خنجر اک خدا دیکھا کیا

میں یہ کیسے مان لوں رہتا ہے جس شہہ رگ میں تو
تو اسی شہہ رگ سے خوں بہتا ہوا دیکھا کیا

کیا ستم ہے یہ بہا جس پر مسیحا کا لہو
ہائے تو اُس خاک میں رنگِ شفا دیکھا کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس فنا نے نذرِ آتش کردیا زہراؑ کا گھر
اُس فنا میں ہائے تو اپنی بقا دیکھا کیا

رکھ کے جس دامن میں سر شبیرؑ کو آتا تھا چین
ہائے اُس دامن کو تو جلتا ہوا دیکھا کیا

دیکھ کر شامِ غریباں کا اندھیرا اے خدا
کچھ نہ دیکھا بس میں تیرا دیکھنا دیکھا کیا

ضعفِ گریہ نے مری بینائی لے لی اے نویؔد!
اور اک تیرا خدا جو کربلا دیکھا کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جوابِ نوحہ

مرا نوحہ بھی سُن اپنا تو نوحہ کر لیا تو نے
تجھے معلوم کیا غفلت کے مارے کیا کیا تو نے

بتا شبیرؑ میں اور مجھ میں تو نے کیا دوئی دیکھی
تری غفلت جو رکھا درمیاں یہ فاصلہ تو نے

جو ''میں'' میں ''تو'' کو کر دو جمع ہوگا اس کا حاصل ''میں''
وہ ہے ''میں'' اور میں ہوں وہ ابھی سمجھا ہے کیا تو نے

میں ہوں کعبہ تو وہ قبلہ، عبادت میں تو وہ سجدہ
اسے مجھ سے مجھے اُس سے کیا کیسے جدا تو نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

وہ میں ہی تھا صدا دیتا تھا جو حلقِ بُریدہ سے
تہہِ خنجر تھا میرا استغاثہ جو سُنا تو نے

یہ کیا لبیک کہہ کر ہاتھ خود ہی رکھ لیا سَر پر
بتا کب اپنے سَر کو ہاتھ پر اپنے رکھا تو نے

نہ رکھا قاتل و مقتول میں کچھ فرق تو نے کیوں
مَرا حِرص و ہوا پر بھی مِرا غم بھی کیا تو نے

تو خود کو کیسے ڈھونڈے گا تو مجھ کو کیسے پائے گا
کہ نفس اندر تو خواہش کا اندھیرا بھر لیا تو نے

Presented by: Rana Jabir Abbas

تجھے دینے کو غم میں نے رکھا تھا سر تہہِ خنجر
مرے غم کی بھی نعمت میں نہ ڈھونڈا تزکیۂ تو نے

تری حالت پہ وقتِ عصر میں کیا کیا نہ خوں اُگلا
مری غربت پہ رو رو کر لیا کیسا مزا تو نے

کب اِن تیروں کا غم ہے درد اِن زخموں کا ہے مجھ کو
نہ کرکے آپ کی اصلاح جو زخمی کیا تو نے

(نامکمل)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا ہوگئی تیار

کربلا ہوگئی تیار کوئی ہے تو چلے
مرضیِ رب کا خریدار کوئی ہے تو چلے

پھینک کر اپنی سپر کھول کے سب بندِ زرہ
توڑ کر زانو پہ تلوار کوئی ہے تو چلے

ہے کوئی شہ کے گلے کی جگہ رکھے جو گلا
ہے رواں خنجرِ خونخوار کوئی ہے تو چلے

شہ پہ چلتے ہوئے تیروں کو بدن پر کھانے
روکنے حلق پہ تلوار کوئی ہے تو چلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے وہی بیعت و سر ہیچ صدائے انکار
ہے کوئی صاحبِ انکار کوئی ہے تو چلے

عَصر کا ڈوبتا سورج یہ صدا دیتا ہے روز
منتظر ہیں شہہ ابرار کوئی ہے تو چلے

فجر ہو ظہر ہو یا عصر ہو مغرب کہ عشاء
استغاثہ ہے لگاتار کوئی ہے تو چلے

روند کر حرص و ہوا جاہ و حشم منصب و مال
پیروِ حرؑ جگردار کوئی ہے تو چلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جھلملا کر جو ہوا صبح کا تارا خاموش
حُرؑ نے مڑ کر کہا اِک بار کوئی ہے تو چلے

رات بھر حُرؑ کی صدا آتی ہے کانوں میں نوید
شبِ عاشور کا بیدار کوئی ہے تو چلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا ہوچکی ہے، کربلا ہورہی ہے، کربلا ہونی ہے

جانے والوں کے لئے، بسنے والوں کے لئے آنے والوں کے لئے
کربلا ہوچکی ہے، کربلا ہورہی ہے، کربلا ہونی ہے

کربلا کب ہے زماں، کربلا کب ہے مکاں، روحِ تہذیبِ جہاں
آشنا ہوچکی ہے، آشنا ہورہی ہے، آشنا ہونی ہے

کربلا حُرّ کی پسند، کربلا حُرّ کی زقند، ہر زمانے سے بلند
یہ بپا ہوچکی ہے، یہ بپا ہورہی ہے، یہ بپا ہونی ہے

کربلا حُرّ کا ہے ناز، کربلا حُرّ کا نیاز، کربلا حُرّ کی نماز
جو ادا ہوچکی ہے، جو ادا ہورہی ہے، جو ادا ہونی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حرؑ سے مستانے کی راکھ، حرؑ سے فرزانے کی راکھ، حرؑ سے پروانے کی راکھ
کیمیا ہوچکی ہے، کیمیا ہورہی ہے، کیمیا ہونی ہے

ہے جوھل من کی صدا، ہے وہی کُن کی صَدا، جزو کی کُل کی صَدا
یہ صدا ہوچکی ہے، یہ صدا ہورہی ہے، یہ صدا ہونی ہے

تم کہیں تھے کہ نہیں، تم کہیں ہو کہ نہیں، کہیں ہوگے کہ نہیں
ابتدا ہوچکی ہے، ابتدا ہورہی ہے، ابتداء ہونی ہے

ہمیریؔ ہوں کہ کمیتؔ ہوں وہ دعبلؔ کہ انیسؔ، ہوں فرزوقؔ کہ نویدؔ
ہاں عطا ہوچکی ہے، ہاں عطا ہورہی ہے، ہاں عطا ہونی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas